Postal Reg. No. L/P/ GDP-1, DEC 2012

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم   نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم   وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

جلد 60

ایڈیٹر
منیر احمد خادؔم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ
بدر
قادیان
The Weekly
BADR Qadian

شمارہ 7

شرح چندہ
سالانہ 350 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
35 پاؤنڈ یا 60 ڈالر امریکن
65 کینیڈین ڈالر
یا 40 یورو

13 ربیع الاوّل 1432 ہجری۔ 17 تبلیغ 1390 ہش۔ 17 رفروری 2011ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وعافیت ہیں۔ الحمدللہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید ونصرت فرمائے۔ آمین

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

عالمِ ربّانی سے یہ مراد نہیں ہوا کرتی کہ وہ صَرف ونحو یا منطق میں بے مثل ہو بلکہ عالمِ ربّانی سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اُس کی زبان بیہودہ نہ چلے

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ کَذٰلِکَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ O (سورہ فاطر آیت 29)

ترجمہ: اور اسی طرح لوگوں میں نیز زمین پر چلنے پھرنے والے جانداروں میں اور چوپایوں میں سے ایسے ہیں کہ ہر ایک کے رنگ جدا جدا ہیں۔ یقیناً اللہ کے بندوں میں سے اُس سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں:

''اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا خدا سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو اہلِ علم ہیں۔''

(براہین احمدیہ صفحہ: ۴۱۸)

''اللہ جلّ شانہٗ سے وہ لوگ ڈرتے ہیں جو اُس کی عظمت اور قدرت اور احسان اور حُسن اور جمال پر عِلم کامل رکھتے ہیں۔ خشیت اور اسلام درحقیقت اپنے مفہوم کے رُو سے ایک ہی چیز ہے کیونکہ کمال خشیت کا مفہوم اسلام کے مفہوم کو مستلزم ہے۔ پس اِس آیت کریمہ کے معنوں کا مآل اور ماحصل یہی ہوا کہ اسلام کے حصول کا وسیلہ کاملہ یہی علم عظمت ذات وصفاتِ باری ہے۔'' (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ: ۱۸۵)

''انسان کی خاصیت اکثر اور اَغلب طور پر یہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی نسبت علمِ کامل حاصل کرنے سے ہدایت پالیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ہاں جو لوگ شیطانی سرشت رکھتے ہیں وہ اِس قاعدہ سے باہر ہیں۔'' (حقیقۃ الوحی صفحہ: ۱۱۹ حاشیہ)

عِلم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے (اور اس سے) خشیتِ الٰہی پَیدا ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوتی تو یاد رکھو کہ وہ علم ترقی معرفت کا ذریعہ نہیں ہے۔ (الحکم جلد ۷ نمبر ۲۱ مورخہ ۱۰/جون ۱۹۰۳ء صفحہ: ۲)

''عالمِ ربّانی سے یہ مراد نہیں ہوا کرتی کہ وہ صَرف ونحو یا منطق میں بے مثل ہو بلکہ عالمِ ربّانی سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اُس کی زبان بیہودہ نہ چلے مگر موجودہ زمانہ اِس قسم کا آگیا ہے کہ مُردہ شو تک بھی اپنے آپ کو علماء کہتے ہیں اور اِس لفظ کو ذات میں داخل کرلیا ہے اِس طرح پر اِس لفظ کی بڑی تحقیر ہوئی ہے اور خدا تعالیٰ کے منشاء اور مقصد کے خلاف اس کا مفہوم لیا گیا ہے ورنہ قرآن شریف میں تو علماء کی یہ صفت بیان کی گئی ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے اللہ تعالیٰ کے وہ بندے ہیں جو علماء ہیں۔ اب یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ جن لوگوں میں یہ صفات خوف وخشیت اور تقویٰ اللہ کی نہ پائی جائیں وہ ہرگز ہرگز اس خطاب سے پکارے جانے کے قابل نہیں ہیں۔ اصل میں علماء عالِم کی جمع ہے اور علم اس چیز کو کہتے ہیں جو یقینی اور قطعی ہو اور سچا عِلم قرآن کریم سے ملتا ہے یہ نہ یونانیوں کے فلسفہ سے ملتا ہے نہ حال کے اِنگلستانی فلسفہ سے بلکہ یہ سچا ایمانی فلسفہ سے حاصل ہوتا ہے۔ مومن کا کمال اور معراج یہی ہے کہ وہ علماء کے درجہ پر پہنچے اور وہ حق الیقین کا مقام اسے حاصل ہو جو علم کا انتہائی درجہ ہے لیکن جو شخص علومِ حقہّ سے بہرہ ور نہیں ہیں اور معرفت اور بصیرت کی راہیں اُن پر کُھلی ہوئی نہیں ہیں وہ خود عالم کہلائیں مگر علم کی خوبیوں اور صفات سے بالکل بے بہرہ ہیں اور وہ روشنی اور نور جو حقیقی علم سے ملتا ہے اُن میں پایا نہیں جاتا بلکہ ایسے لوگ سراسر خسارہ اور نقصان میں ہیں۔ یہ اپنی آخرت دُخان اور تاریکی سے بھر لیتے ہیں... جن لوگوں کو سچی معرفت اور بصیرت دی جاتی ہے اور وہ علم جس کا نتیجہ خشیت اللہ ہے عطا کیا جاتا ہے وہ وہ لوگ ہیں جن کو حدیث میں انبیاء بنی اسرائیل سے تشبیہہ دی گئی ہے۔''

(الحکم جلد ۹ نمبر ۱۰ مورخہ ۲۴/مارچ ۱۹۰۵ء صفحہ: ۷)

''یاد رکھو لغزش ہمیشہ نادان کو آتی ہے۔ شیطان کو جو لغزش آئی وہ علم کی وجہ سے نہیں بلکہ نادانی سے آئی۔ اگر وہ علم میں کمال رکھتا تو لغزش نہ آتی۔ قرآن شریف میں علم کی مذمّت نہیں بلکہ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا اور نیم مُلّاں خطرہ ایمان مشہور مثل ہے۔ پس میرے مخالفوں کو علم نے ہلاک نہیں کیا بلکہ جہالت نے۔''

(الحکم جلد ۶ نمبر ۲۵ مورخہ ۱۷/جولائی ۱۹۰۲ء صفحہ: ۲)

''علماء کے لفظ سے دھوکہ نہیں کھانا چاہئے۔ عالم وہ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا یعنی بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اس کے بندوں میں سے وہی عالم ہیں۔ ان میں عبودیتِ تامہ اور خشیت اللہ اس حد تک پیدا ہوتی ہے کہ وہ خود اللہ تعالیٰ سے ایک علم اور معرفت سیکھتے ہیں اور اس سے فیض پاتے ہیں اور یہ مقام اور درجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع اور آپؐ سے پوری محبت سے ملتا ہے یہاں تک کہ انسان بالکل آپؐ کے رنگ میں رنگین ہو جاوے۔''

(الحکم جلد ۹ نمبر ۳۹ مورخہ ۱۰/نومبر ۱۹۰۵ء صفحہ: ۳)

''تقویٰ اور خدا ترسی علم سے پیدا ہوتی ہے جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا یعنی اللہ تعالیٰ سے وہی لوگ ڈرتے ہیں جو عالم ہیں۔ اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی علم خشیت اللہ کو پیدا کر دیتا ہے اور خدا تعالیٰ نے علم کو تقویٰ سے وابستہ کیا ہے کہ جو شخص پورے طور پر عالم ہوگا اس میں ضرور خشیت اللہ پیدا ہوگی۔ علم سے مراد میری دانست میں علم القرآن ہے اس سے فلسفہ، سائنس یا اور علومِ مروجہ مراد نہیں کیونکہ اُن کے حصول کے لئے تقویٰ اور نیکی کی شرط نہیں بلکہ جیسے ایک فاسق فاجر ان کو سیکھ سکتا ہے ویسے ہی ایک دیندار بھی۔ لیکن علم القرآن بجز متقی اور دیندار کے کسی دوسرے کو دیا ہی نہیں جاتا۔ پس اِس جگہ علم سے مراد علم القرآن ہی ہے جس سے تقویٰ اور خشیت پیدا ہوتی ہے''۔

(الحکم جلد ۱۰ نمبر ۲ مورخہ ۱۷/جنوری ۱۹۰۶ء صفحہ: ۴)

(بحوالہ تفسیر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد سوم، زیر آیت اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ العلماء۔)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

علماء دیوبند کی موجودہ حالت

قسط: 1

دارالعلوم دیوبند کے سرکردہ افراد کا دعویٰ ہے کہ تمام ہندوستان میں اسلامی تعلیم کی سب سے بڑی درسگاہ اور ’’دارالعلوم‘‘ وہی ہے۔ اس میں ایسے عالم تیار کئے جاتے ہیں جو علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل کے مصداق اور شریعت اسلامیہ کے ستون ہیں۔ وہی حق رکھتے ہیں کہ مسلمانانِ عالم کی دینی اور دنیوی رہنمائی کریں اور آج اسلام انہیں کے دم سے قائم ہے۔ وہی اسلام کے حقیقی محافظ ہیں اور انہی کا حق ہے اسلام کے حقیقی مجاہد کہلائیں۔ ان سے اختلاف رکھنے والے اور ان کے خیالات کو درست نہ سمجھنے والے دائرہ اسلام سے خارج اور اسلام کے کھلے دشمن ہیں۔ ان سے سلام کلام بول چال قطعاً ناجائز ہے اور ان کے درپے آزار رہنا کارِ ثواب ان کے جان و مال کو نقصان پہنچانا ثواب بلکہ نیکی ہے۔

اس طرح دیوبندی اس بات کا دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ دارالعلوم کی بنیاد منشاء الٰہی کے مطابق اور الہام الٰہی کے ذریعہ رکھی گئی ہے۔ چنانچہ دیوبندی مکتبہ فکر کے علماء اپنی اس بات کو بڑے فخریہ رنگ میں بیان کرتے ہیں اور اپنی کتب و تقاریر میں پیش کرتے ہیں کہ دارالعلوم کی بنیاد الہامی ہے۔ ذیل میں اس دعویٰ کی تصدیق کیلئے چند حوالے پیش کئے جاتے ہیں تاکہ کسی کو ہماری بات میں شک کا احتمال نہ ہو۔

چنانچہ ڈاکٹر نواز دیوبندی صاحب اپنی مرتبہ کتاب ’’سوانح علمائے دیوبند‘‘ میں دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھے جانے کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔ ’’حضرت قاری محمد طیب نے حضرت مولانا حبیب الرحمٰن عثمانی مہتمم سادس دارالعلوم دیوبند سے سنا کہ وقت کے ان تمام اولیاء اللہ کے قلوب پر بیک وقت یہ الہام ہوا کہ اب ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں کے تحفظ و بقاء کی واحد صورت قیام مدرسہ ہے، چنانچہ اس مجلس مذاکرہ میں کسی نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ حفظِ دین و مسلمین کیلئے اب ایک مدرسہ قائم کیا جائے۔ کسی نے کہا کہ مجھے کشف ہوا ہے کہ مدرسہ قائم ہو، کسی نے کہا کہ میرے قلب پر وارد ہوا ہے کہ مدرسہ کا قیام ضروری ہے۔ کسی نے بہت صریح لفظوں میں کہا مجھے منجانب اللہ الہام کیا گیا ہے کہ ان حالات میں تعلیم دین کا ایک مدرسہ قائم ہونا ضروری ہے۔ ان اہل اللہ کا اس تبادلۂ واردات کے بعد قیام مدرسہ پر جم جانا درحقیقت عالم غیب کا ایک مرکب اجماع تھا جو قیام مدرسہ کے بارے میں منجانب اللہ واقع ہوا۔

اس سے یہ واضح ہے کہ اس وقت کے ہندوستان میں قیام مدرسہ کی یہ تجویز نہ رسمی تھی بلکہ الہامی تھی‘‘۔

(سوانح علماء دیوبند جلد نمبر ا مرتبہ ڈاکٹر نواز دیوبندی۔ نور پبلی کیشنز دیوبند صفحہ 55 سن اشاعت جنوری 2000ء)

اسی طرح تاریخ دارالعلوم دیوبند کے مصنف سید محبوب رضوی صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

’’دارالعلوم دیوبند محض ایک تعلیم گاہ نہیں بلکہ ایک وسیع تر دینی تحریک ہے جو اپنے عظیم مقصد اور طریقہ تعلیم میں انفرادی شان لئے ہوئے ہے۔ علماء دارالعلوم دیوبند ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد ’’علیکم بسنتی‘‘ پر عمل پیرا ہو رہے ہیں اور انہوں نے ہمیشہ ’’ما انا علیه واصحابی‘‘ کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے صراط مستقیم پر چلنے کیلئے اس طریق کو اپنایا ہے جو اسلام کے مزاج کے عین مطابق ہے۔‘‘

(بحوالہ تاریخ دارالعلوم دیوبند جلد دوم مرتبہ سید محبوب رضوی مکتبہ دارالعلوم دیوبند۔ دیباچہ صفحہ ۱۳)

ایک طرف علماء دیوبند کے دارالعلوم دیوبند اور اپنے متعلق اس قدر بلند بالا دعاوی ہیں مگر دوسری طرف اُن کی عملی حالت تبلیغی خدمات اور مجاہدانہ سرگرمیاں ملاحظہ ہوں۔

حالیہ دنوں میں اخبارات کی سرخیوں میں دارالعلوم دیوبند اور اُس کے نئے مہتمم مکرم غلام محمد وستانوی صاحب کا معاملہ چرچا میں رہا ہے۔ مگر یہ چرچا اس وجہ سے نہیں ہے کہ دارالعلوم نے کوئی بہت بڑا تاریخ ساز اسلامی کام کیا ہے اور اس کی واہ واہی ہو رہی ہے۔ یہ سرخیاں علماء دیوبند کی کارستانیوں کے سبب اخبارات کی زینت بنی ہیں۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم مکرم غلام محمد وستانوی صاحب کا انتخاب شوریٰ کے ذریعہ مورخہ 10 جنوری 2011ء کو عمل میں آیا اور آپ دارالعلوم کے نئے مہتمم منتخب ہوئے۔ جس پر اخبارات میں مبارکباد اور تہنیت کے اور الہام الٰہی کی تائید سے مزین انتخاب کی خبریں شائع ہوئیں۔ مگر چند ہی دن میں حقیقت سامنے آگئی کہ یہ انتخاب بقول علماء دیوبند الہامی نہ تھا بلکہ حقیقت کچھ اور ہے۔

اس بات کی تائید میں کئی ایک شواہد پیش کئے جاسکتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ شوریٰ کے انتخاب پر علماء دیوبند نے اعتراض کئے اور دوبارہ غور کرنے کیلئے کہا اور یہ معاملہ اتنا طول پکڑ گیا کہ اخباروں میں بیان بازی شروع ہوگئی چنانچہ اخبار ہند سماچار 19.1.2011 میں ’’کیا دارالعلوم دیوبند کے نئے مہتمم کے ہاتھوں دارالعلوم کا تقویٰ باقی رہ سکتا ہے؟‘‘ کی سرخی کے تحت لکھا ہے کہ:۔

’’جب نامہ نگار نے چند ایک قاسمی حضرات کے خیالات جانے تو انہوں نے بھی اس اہتمام کے فیصلے کو حیرت زدہ بتایا جس میں مفتی محمد اخلاق قاسمی، انبالہ زون، مفتی شفیع شملہ، مولانا نورحسن قاسمی ساڈھواں کے نام قابل ذکر ہیں‘‘۔ اخبار مزید لکھتا ہے کہ

’’جمیعت علماء ہماچل کے نائب صدر مولانا ممتاز قاسمی نے اس سلسلہ میں تحریری طور پر مجلس شوریٰ کو خط لکھا ہے جس میں انہوں نے مذکورہ فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کیلئے کہا ہے‘‘

(بحوالہ روزنامہ ہند سماچار جالندھر مورخہ 19.1.11 صفحہ 10)

قارئین! معاملہ اگر صرف خط لکھنے اور انتخاب پر از سر نو غور کرنے کا ہوتا تو بات پھر بھی قابل قبول کہی جاسکتی تھی۔ مگر ابھی تو حقیقت اور منکشف ہونی تھی اور دنیا کو پتہ نہیں تھا کہ علماء دیوبند کے اُمّ المدارس کے طلباء کا کیا کردار ہے۔ اور اُن کی سیرت طیبہ کتنی حسین ہے۔

چنانچہ انتخاب پر دو ہفتے بھی نہ گزرے کہ طلباء نے نئے مہتمم کے خلاف محاذ آرائی کھول دی اور بقول سید محبوب رضوی ما انا علیه واصحابی کا ’’نمونہ‘‘ دکھانے لگے، ہم طلباء کے اس کار خیر کو اپنے لفظوں میں بیان نہ کر کے اخبار ہند سماچار جالندھر کا حوالہ پیش کرنا زیادہ مناسب سمجھتے ہیں۔ اخبار مذکور ’’مولانا وستانوی کے خلاف دارالعلوم کے طلباء کا مظاہرہ۔ درس گاہوں کا بائیکاٹ۔ نعرے بازی‘‘ سرخی کے تحت لکھتا ہے:۔

’’دارالعلوم کے نئے مہتمم مولانا غلام محمد وستانوی کی تعیناتی سے ناراض دارالعلوم کے طلباء آج کھل کر سامنے آگئے اور انہوں نے ان کی تعیناتی کے خلاف یہاں زبردست ہنگامہ کیا۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے درسگاہ کا بائیکاٹ بھی کیا اور دارالعلوم کے مہمان خانہ کے گیٹ کے سامنے نعرے بازی بھی کی۔

نئے مہتمم غلام وستانوی کے کچھ بیانات سے ناراض دارالعلوم دیوبند میں شروع ہنگامہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ آج شیخ الحدیث مولانا سعید احمد پالنپوری کو بخاری شریف کا سبق تک نہیں پڑھانے دیا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ جب مولانا سعید پالنپوری درس حدیث پڑھانے کیلئے آئے اس وقت شام کے ساڑھے 6 بجے تھے اور طلباء نے پڑھائی میں کوئی دلچسپی نہ دکھاتے ہوئے اپنے مطالبے پر قائم رہتے ہوئے درسگاہ کا بائیکاٹ کیا۔

اتنا ہی نہیں طلباء نے پروٹسٹ کے طور پر لائٹیں کاٹ دیں جس کی وجہ سے عجیب و غریب صورتحال پیدا ہوگئی۔ طلباء یہ مانگ کر رہے تھے کہ جب تک مہتمم کا صحیح انتخاب نہیں ہوجاتا تب تک دارالعلوم میں درس حدیث کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔ طلباء نے اس موقعہ پر زبردست نعرے بازی کی اتنا ہی نہیں دارالعلوم دیوبند کے مین گیٹ کو بھی بند کر دیا گیا تاکہ طلباء اندر آ کر کہیں حالات کو بے قابو نہ کردیں۔ تادم تحریر مین گیٹ بند تھا۔ اتنا ہی نہیں حالات میں مزید کشیدگی پیدا ہونے سے بچانے کیلئے دارالعلوم کے دوسرے گیٹوں کو بھی بند کر دیا گیا ہے اور مین گیٹ پر پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ جس سے کہ باہر سے آنے جانے والوں پر پابندی لگادی گئی ہے۔ ان واقعات کو دیکھتے ہوئے دارالعلوم دیوبند اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں حالات مزید کشیدہ بنے ہوئے ہیں۔‘‘ (بحوالہ روزنامہ ہند سماچار جالندھر صفحہ ا مورخہ 24.1.2011)

قارئین! حالات اگر مظاہرہ یا درس گاہوں کے بائیکاٹ تک رہتے تو غنیمت تھی مگر ابھی تو حقیقت کا مزید اظہار ہونا باقی تھا۔ طلباء کا یہ ہجوم بھوک ہڑتال کرنے لگا اور نئے مہتمم کو معزول کرنے کے مطالبے کرنے لگا۔ بگڑتی صورت کو سنبھالنے کیلئے دارالعلوم کی انتظامیہ کو ۹ طلباء کو دارالعلوم سے فارغ کرنا پڑا۔ حالت اتنی سنگین ہوگئی کہ انتظامیہ کے بارے میں خیال کیا جانے لگا کہ وہ حالات سے نپٹنے کیلئے پولیس اور پیراملٹری فورسز کا استعمال کرسکتی ہے۔ چنانچہ اخبار ہند سماچار مورخہ 25.01.11 کے صفحہ 5 میں ’’مولانا غلام محمد وستانوی کو معزول کرنے کے مطالبے پر حالات بیحد سنگین اور کشیدہ‘‘ کی سرخی کے تحت لکھا ہے کہ۔

’’دارالعلوم دیوبند کے متنازع مہتمم مولانا غلام محمد وستانوی کو ہٹائے جانے کا مطالبہ اس وقت سنگین صورتحال اختیار کرگیا جب وہاں کے کچھ طالب علموں نے بھوک ہڑتال کر کے دارالحدیث کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ کل رات ہوئے ہنگامے کے بعد سے طلباء کے اندر غم و غصہ کی لہر ہے اور طلباء نے دوپہر بعد سے غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال شروع کردی ہے، ہنگامی حالات کو دیکھتے ہوئے دارالعلوم انتظامیہ نے سخت اقدامات کرتے ہوئے ۹ طلباء کا اخراج کردیا، اخراج کے اعلان کے بعد سے طلباء مشتعل ہوگئے، مظاہرہ کرنے والوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ طلباء نے زبردست ہنگامہ کیا جس کی وجہ سے مولانا غلام وستانوی کو اپنی بات درمیان میں ہی چھوڑ کر جانا پڑا، مظاہرہ کر رہے طلباء نے دارالعلوم انتظامیہ سے اپنے مطالبات رکھتے ہوئے کہا کہ مولانا وستانوی فوری طور پر قوم سے معافی مانگیں جب تک مولانا وستانوی پوری قوم سے معافی نہیں مانگتے تب تک پرامن احتجاج جاری رہے گا۔ طلباء نے مجلس شوریٰ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مجلس شوریٰ فوری طور پر ہنگامی اجلاس منعقد کرے اور مولانا وستانوی کو منصب اہتمام اور مجلس شوریٰ کی رکنیت سے معزول کرے، پرامن احتجاج کر رہے طلباء نے اخراج کئے گئے طلباء کے اخراج کو واپس لئے جانے کا مطالبہ دارالعلوم انتظامیہ کے سامنے رکھا۔ دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مولانا عبدالخالق مدراسی اور صدر المدرسین مفتی سعید احمد پالنپوری نے طلباء کے درمیان جاکر ۹ طلبا کے اخراج کا اعلان کیا۔ جس کے بعد ماحول میں اور زیادہ کشیدگی پیدا ہوگئی

باقی صفحہ 23 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے اندوہناک اور دردناک واقعہ کی حقیقت کا صحیح ادراک وہی کرسکتا ہے جوظلموں کی چکّی میں پیسا جارہا ہو۔آج اس زمانہ میں جماعت احمدیہ سے زیادہ کون واقعہ کربلا کا احاطہ اور تصور کرسکتا ہے۔

حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے دردناک واقعہ کی لرزہ خیز تفصیلات کا تذکرہ

حضرت امام حسینؓ کی قربانی ہمیں بہت سے سبق دیتی ہے۔آپ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرکے حق کو قائم فرمادیا۔

اگرمحرم کامہینہ ہمیں کوئی سبق دیتا ہے تو یہ ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ہمیشہ درود بھیجتے رہیں۔زمانے کے امام کے مقاصد کے حصول میں درود، دعاؤں اور اپنی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے رہیں اور یزیدی صفت لوگوں کے سامنے استقامت دکھاتے ہوئے ہمیشہ ڈٹے رہیں۔

دعاؤں کی قبولیت کے لئے درود شریف بہت اہم چیز ہے۔ہمیں عموماً درود کی طرف متوجہ رہنا چاہئے اور اس مہینے میں خاص طور پر اس طرف توجہ رکھنی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ السلام کی نظر میں حضرت امام حسینؓ کے مقام کا تذکرہ

(مکرم مہدی ٹپانی صاحب آف زمبابوے ،مکرم ڈاکٹر الحاج ابوبکر گائی صاحب منسٹر آف ہیلتھ (گیمبیا)اور مکرمہ عزت النساء صاحبہ آف بنگلہ دیش کی وفات اور ان کی خوبیوں کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب)

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز-فرمودہ 10 /دسمبر 2010ء بمطابق 10 /فتح 1389 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کررہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ-اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ- اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ-صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ-

حضرت مصلح موعودؓ کا ایک شعر ہے کہ ؎

وہ تم کو حسین بناتے ہیں اور آپ یزیدی بنتے ہیں
یہ کیا ہی سستا سودا ہے دشمن کو تیر چلانے دو

یہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک لمبی نظم کا شعر ہے جس میں جماعت کو صبر اور حوصلہ اور استقامت کی تلقین کی گئی ہے۔یہ نظم آپ نے 1935 میں کہی تھی جب جماعت پر شورشوں کا زور تھا۔ بہرحال اس وقت مَیں اس نظم کے حوالے سے تو مضمون نہیں بیان کررہا۔اس شعر کے حوالے سے بات کروں گا۔اس شعر سے اسلام کی تاریخ کا ایک دردناک اور ظلم کی انتہا کا واقعہ ہر مسلمان کی نظر میں آتا ہے۔لیکن اس اندوہناک اور دردناک واقعہ کی حقیقت کا صحیح ادراک وہی کرسکتا ہے جوظلموں کی چکّی میں پیسا جارہا ہو۔اس واقعہ پر ہمدردی اور غم اور افسوس کا اظہار تو بے شک ہر مسلمان کرتا ہے اور شیعہ صاحبان ہر سال محرم کے مہینے میں اس کا اظہار بھی اپنے طریقے کے مطابق کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور گو اس میں ہمارے نزدیک غلوّ کی حد تک بھی چلے جاتے ہیں لیکن بہرحال ان کا ایک اپنا اظہار ہے۔لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا اس ظلم کی حقیقت کو وہی سمجھ سکتا ہے جوظلموں میں سے گزر رہا ہو اور آج اس زمانہ میں جماعت احمدیہ سے زیادہ کون واقعہ کربلا کا احاطہ اور تصور کرسکتا ہے۔اس لئے حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ وہ تم کو حسین بناتے ہیں اور آپ یزیدی بنتے ہیں۔یہ دونوں فریق کون تھے؟ یہ دونوں کلمہ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھنے والے تھے یا پڑھنے کا دعویٰ کرنے والے تھے۔لیکن ایک کلمہ کی حقیقت کو جانتے ہوئے مظلوم بنا اور دوسرا کلمہ کا پاس نہ کرتے ہوئے ظالم بنا۔ واقعہ کربلا بھی جس میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ،آپ کے خاندان کے افراد اور چند ساتھیوں کو ظالمانہ طور پر شہید کیا گیا، اصل میں حضرت عثمانؓ کی شہادت کے واقعے کا ہی ایک تسلسل ہے۔ جب تقویٰ میں کمی ہونی شروع ہو جائے، ذاتی مفادات اجتماعی مفادات پر حاوی ہونا شروع ہوجائیں، دنیا دین پر مقدم ہو جائے تو پھر یہی کچھ ہوتا ہے کہ ظلم و بربریت کی انتہا کی جاتی ہے۔ اللہ والوں کا اللہ کے نام پر ہی خون بہایا جاتا ہے۔یہ کتنی بدنصیبی ہے کہ کلمہ گو ہی کلمہ گوؤں کو ظلم و تعدّی کا نشانہ بنارہے ہوں، زیادتیوں اور دکھوں کا نشانہ بنارہے ہوں حتیٰ کہ معصوموں کا خون، بچوں کا خون بہانے سے بھی گریز نہ کیا جارہا ہو۔خدا کے اور رسول کے نام پر خدا اور رسول پر جان، مال اور عزت قربان کرنے والوں کو دکھوں، تکلیفوں اور مصائب کا نشانہ بنایا جارہا ہو۔اس سے بڑھ کر ان لوگوں کی کیا بدنصیبی ہوسکتی ہے؟ جو خدا اور رسول کے نام پر ظلموں کا بازار گرم کرتے ہوئے یہ ظلم کررہے ہوتے ہیں یا ظلموں کا یہ بازار گرم کرتے ہیں،قرآنِ کریم ایسے لوگوں کی بدحالت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا (النساء:94) اور جو شخص کسی مومن کو دانستہ قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہوگی وہ اس میں لمبے عرصے تک رہتا چلا جائے گا اور اللہ کا غضب اس پر نازل ہوگا اور اُسے اپنی جناب سے اللہ دور کردے گا، اپنے سے دور ہٹادے گا۔یعنی لعنت برسائے گا اور اس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کرے گا۔

اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کے لئے ناراضگی کی انتہا کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔پھر یہ نہیں کہ جہنم میں ڈالا جائے گا بلکہ لمبے عرصے تک جہنم اس کا ٹھکانہ ہے اور پھر اللہ کا غضب اس پر برستا رہے گا اور اللہ کی لعنت کا مورد بنتا رہے گا۔ یہ جہنم، یہ اللہ کا غضب، یہ اللہ تعالیٰ کی لعنت، یہ کوئی معمولی چیز نہیں ہے بلکہ بہت بڑا عذاب ہے۔ یہ عذابِ عظیم ہے۔اس سے زیادہ بڑی بدنصیبی اور کیا ہوسکتی ہے کہ کلمہ گو ہونے کے باوجود ایک شخص جہنم کی آگ میں پڑ کر مسلسل اللہ تعالیٰ کے غضب اور لعنت اور بہت بڑے عذاب میں گرفتار ہو۔پس جو اپنے مفادات اور دنیاوی ہوا و ہوس کے لئے ایسے ظالمانہ فعل کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی انتہائی ناراضگی کا موجب بن رہے ہوتے ہیں۔اور مظلوم اس قتل کے نتیجے میں اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (سورۃ آل عمران آیت 170) کا اعزاز پاتے ہیں۔وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔یہ سلوک اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے۔ پس جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک زندہ ہے اور اپنے رب سے جنتوں کا رزق پارہا ہو، اس کے لئے اس سے بڑا اور کیا انعام ہوسکتا ہے۔اور حضرت امام حسن اور امام حسین جو تھے ان کے بارہ میں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’وہ جنت کے جوانوں کے سردار ہوں گے‘‘۔(المستدرک للحاکم کتاب معرفۃ الصحابہ و من مناقب الحسن والحسین ابنی بنت رسول اللہ ﷺ حدیث:4840)

اور ان دونوں کے لئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! مَیں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

(سنن الترمذی کتاب المناقب باب 104/000 حدیث:3782)

پس جو اس حد تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے فیض پانے والا ہو اور پھر اُس پر یہ کہ شہادت کا رُتبہ بھی پا جائے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق جنت کے اعلیٰ رزقوں کا وارث بنتا ہے اور بنا۔اور آپ کے قاتل یقیناً اللہ تعالیٰ کا غضب پانے والے ہوئے۔

یہ مہینہ یعنی محرّم کا مہینہ جس کے پہلے عشرے سے ہم گزر رہے ہیں، اس میں آج سے چودہ سو سال پہلے دس تاریخ کو ظالموں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیارے کو شہید کیا تھا جس کی داستان سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان ظالموں کو یہ خیال نہ آیا کہ کس ہستی پر ہم تلوار اٹھانے جارہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا جب ایمان مفقود ہو جائے تو پھر سب جذبات اور احساسات مٹ جاتے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہی ختم ہو جاتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کا خوف ختم ہو جائے تو پھر اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کس بندے کا خدا تعالیٰ کی نظر میں یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں کیا مقام ہے؟ حضرت امام حسین کی شہادت کس طرح ہوئی اور اس کے بعد آپ کی نعشِ مبارک سے کیا سلوک کیا گیا؟ یہ واقعہ سُن کر انسان اس یقین پر قائم ہو جاتا ہے کہ شاید ظاہر میں تو وہ لوگ کلمہ پڑھتے ہوں لیکن حقیقت میں انہیں خدا تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانی قدروں کو قائم فرمانے آئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں کے بھی کچھ اصول وضوابط بتائے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآنِ کریم میں دشمنوں کے لئے انصاف اور حدّ اعتدال میں رہنے کی تلقین فرمائی۔ اور دشمن بھی ایسے دشمن جو اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کے درپے تھے۔ ان سے بھی جنگ کی صورت میں ان کے قتل ہو جانے پر عربوں کے رواج کے مطابق جو مُثلہ اور لاشوں کی بے حرمتی کا رواج تھا، اس سے منع فرمایا۔

(صحیح مسلم کتاب الجہاد والسیر باب تأمیر الامام الامراء علی البعوث...... حدیث نمبر 4522)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ان تمام بدعادات اور روایات کو ختم کرنے آئے تھے جن سے انسانی قدریں پامال ہوتی ہیں۔ آپؐ نے تو کفار سے بھی عفو اور نرمی کا سلوک فرمایا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے اس پیارے رسول کے پیارے نواسے جس کے لئے آپؐ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کرنا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ جو میرے ان نواسوں سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرے گا اور جو مجھ سے محبت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرے گا اور اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے جنت میں جائے گا اور اسی طرح ناپسندیدگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے گا۔

(ماخوذ ازالمستدرک للحاکم کتاب معرفة الصحابه و من مناقب الحسن والحسین ابنی بنت رسول الله ﷺ حدیث:4838)

جن کو کسی سے صحیح عشق اور محبت ہو، وہ اس کے پیاروں کو بھی پیارا رکھتے ہیں۔ یہ نہیں کہ ایک طرف تو عشق کا دعویٰ ہو اور جو اُس معشوق کے محبوب، اُن کی اولادیں ہوں، اُن سے نفرت ہو۔ یا کسی سے عشق کا دعویٰ کر کے اُس کی زندگی میں تو اس کے پیاروں کو پیارا رکھا جائے لیکن آنکھیں بند ہوتے ہی پیاروں سے پیار کے دعوے دھرے کے دھرے رہ جائیں، سب کچھ ختم ہو جائے۔ یہ دنیاداروں کا طریق تو ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے والوں کا نہیں۔

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اپنی خلافت کے زمانے میں کہیں جا رہے تھے تو راستے میں انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے نواسے کو بچوں میں کھیلتے دیکھ کر کندھے پر بٹھا لیا اور پیار فرماتے ہوئے فرمایا: میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بہت پیارا تھا۔ اس لئے مَیں اس کو پیار کر رہا ہوں۔ (ماخوذ از اردو دائرہ معارف اسلامیہ زیر لفظ ''الحسن بن علیؓ'' جلد 8۔ صفحہ نمبر 251 دانشگاہ پنجاب لاہور۔ 2003ء)

تو یہ ہیں وفاؤں اور پیار کے قرینے اور سلیقے۔ لیکن کربلا میں آپ سے کیا سلوک ہوا؟ جس تعلیم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے اس کی پامالی کس طرح ہوئی؟ روایات میں آتا ہے کہ جب آپ کے لشکر پر دشمنوں نے غلبہ پا لیا تو آپؓ نے (حضرت امام حسین نے) اپنے گھوڑے کا رُخ فرات کی طرف (دریا کی طرف) کیا۔ ایک شخص نے کہا کہ ندی اور ان کے درمیان حائل ہو جاؤ۔ چنانچہ لوگوں نے آپ کا راستہ روک لیا اور دریا تک نہ جانے دیا۔ اُس شخص نے آپ کو ایک تیر مارا جو آپ کی ٹھوڑی کے نیچے پیوست ہو گیا۔ راوی آپ کی جنگ کی حالت کے بارے میں کہتے ہیں کہ آپ عمامہ باندھے، وسمہ لگائے ہوئے پیدل اس طرح قتال کر رہے تھے، جنگ کر رہے تھے جیسے کوئی غضب کا شہسوار تیروں سے بچتے ہوئے حملہ کرتا ہے۔ مَیں نے شہادت سے قبل آپؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کی قسم! میرے بعد بندگانِ خدا میں سے تم کسی بھی ایسے بندے کو قتل نہیں کرو گے جس کے قتل پر میرے قتل سے زیادہ خدا تم سے ناراض ہو۔ واللہ مجھے تو یہ امید ہے کہ اللہ تمہیں ذلیل کر کے مجھ پر کرم کرے گا۔ پھر میرا انتقام تم سے اس طرح لے گا کہ تم حیران ہو جاؤ گے۔ اللہ کی قسم! اگر تم نے مجھے قتل کیا تو اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان جنگ کے سامان پیدا کر دے گا اور تمہارا خون بہایا جائے گا اور اللہ اس پر بھی راضی نہیں ہو گا یہاں تک کہ تمہارے لئے عذابِ الیم کو کئی گنا بڑھا دے۔

یہ مَیں بیان کرنا چاہتا ہوں کہ آپ کو شہید کرنے کے بعد کس طرح سلوک کیا؟ کوفیوں نے خیموں کو لوٹنا شروع کر دیا حتیٰ کہ عورتوں کے سروں سے چادریں تک اتارنا شروع کر دیں۔ عمرو بن سعد نے منادی کی کہ کون کون اپنے گھوڑوں سے حضرت امام حسین کو پامال کرے گا؟ یہ سن کر دس سوار نکلے جنہوں نے اپنے گھوڑوں سے آپؓ کی نعش کو پامال کیا یہاں تک کہ آپ کے سینے اور پشت کو چُور چُور کر دیا۔ اس لڑائی میں حضرت امام حسینؓ کے جسم پر تیروں کے 45 زخم تھے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق تینتیس زخم نیزے کے اور تینتالیس زخم تلوار کے تھے اور تیروں کے زخم ان کے علاوہ تھے۔ اور پھر ظلم کی یہ انتہا ہوئی کہ حضرت امام حسینؓ کا سر کاٹ کر، جسم سے علیحدہ کر کے اگلے روز عبید اللہ بن زیاد گورنر کوفہ کے پاس بھیجا گیا اور گورنر نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر کوفہ میں نصب کر دیا۔ اس کے بعد زہر بن قیس کے ہاتھ یزید کے پاس سر بھیج دیا گیا۔

(ماخوذ از تاریخ الطبری جلد 6 صفحہ 243 تا 250۔ خلافۃ یزید بن معاویہ۔ دار الفکر بیروت 2002ء)

(ماخوذ از تاریخ اسلام از اکبر شاہ خاں نجیب آبادی۔ صفحہ 51 تا 78۔ نفیس اکیڈیمی کراچی ایڈیشن 1998ء)

تو یہ سلوک تھا جو آپؓ کے شہید کرنے کے بعد آپؓ کی نعش سے کیا گیا۔ اس سے ظالمانہ سلوک اور کیا ہو سکتا ہے؟ آپ کی لاش کو کُچلا گیا۔ سر تن سے جدا کیا گیا۔ اس طرح لاش کی بے حرمتی شائد ہی کوئی خبیث ترین دشمن کسی دوسرے دشمن کی کر سکتا ہو، نہ کہ ایک کلمہ پڑھنے والا، اپنے آپ کو اس رسول سے منسوب کرنے والا جس نے انسانی قدروں کے قائم رکھنے کی اپنے ماننے والوں کو بڑی سختی سے تلقین فرمائی ہے۔ پس یقیناً اس عمل سے ایسا فعل کرنے والوں کی ہوس باطنی کا اظہار ہوتا ہے کہ وہ لوگ دنیادار تھے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تمام حدیں پھلانگ سکتے تھے اور انہوں نے پھلانگیں۔ دین سے اُن کا ذرہ بھی کوئی واسطہ نہیں تھا۔ ان کی دنیاداری کو ہی حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محسوس کر کے یزید کی بیعت سے انکار کیا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 580 مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا ''یزید پلید کی بیعت پر اکثر لوگوں کا اجماع ہو گیا تھا مگر امام حسین نے اور ان کی جماعت نے ایسے اجماع کو قبول نہیں کیا اور اس سے باہر رہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 178 خط بنام مولوی عبد الجبار مطبوعہ ربوہ)

لیکن بیعت نہ کرنے کے باوجود حضرت امام حسین نے صلح کی کوشش کی تھی اور جب آپ نے دیکھا کہ مسلمانوں کا خون بہنے کا خطرہ ہے تو اپنے ساتھیوں کو واپس بھیج دیا۔ انہوں نے کہا تم جو جا سکتے ہو مجھے چھوڑ کر جاؤ۔ اب یہ اور حالات ہیں۔ جو چند ایک آپ کے ساتھ رہنے پر مصر تھے وہ تقریباً تیس چالیس کے قریب تھے یا آپ کے خاندان کے افراد تھے جو ساتھ رہے۔ پھر آپ نے یزید کے نمائندوں کو یہ بھی کہا کہ میں جنگ نہیں چاہتا۔ مجھے واپس جانے دو تا کہ میں جا کر اللہ کی عبادت کروں۔ یا کسی سرحد کی طرف جانے دو تا کہ میں اسلام کی خاطر لڑتا ہوا شہید ہو جاؤں۔ یا پھر مجھے اسی طرح یزید کے پاس لے جاؤ تا کہ مَیں اسے سمجھا سکوں کہ کیا حقیقت ہے۔ لیکن نمائندوں نے کوئی بات نہ مانی۔

(تاریخ اسلام از اکبر شاہ خاں نجیب آبادی۔ جلد 2 صفحہ 68 نفیس اکیڈیمی کراچی ایڈیشن 1998ء)

آخر جب جنگ ٹھونسی گئی تو پھر اس کے سوا آپ کے پاس بھی کوئی چارہ نہیں تھا کہ مردِ میدان کی طرح مقابلہ کرتے۔ بہرحال یہ لوگ معمولی تعداد میں تھے جیسا کہ مَیں نے کہا، کل ستّر بہتّر افراد تھے اور ان کے مقابلے پر ایک بہت بڑی فوج تھی۔ یہ کس طرح ان کا مقابلہ کر سکتے تھے؟ بہرحال انہوں نے ایک صحیح مقصد کے لئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے، اپنی جانیں قربان کر دیں اور ایک ایک کر کے شہید ہوتے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے بدلے لینے کے بھی اپنے طریقے ہیں جیسا کہ حضرت امام حسینؓ نے فرمایا تھا کہ خدا تعالیٰ میرا انتقام لے گا، اللہ تعالیٰ نے لیا۔ یزید کو عارضی کامیابی بظاہر حاصل ہوئی لیکن کیا آج کوئی یزید کو اس کی نیک نامی کی وجہ سے یاد رکھتا ہے؟ اگر نیک نامی کی وجہ سے جانا جاتا تو مسلمان اپنے نام بھی اس کے نام پر رکھتے لیکن آج کل کوئی اپنے بچے کا نام یزید نہیں رکھتا۔ وہ اگر جانا جاتا ہے تو اس نام سے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے استعمال فرمایا کہ ''یزید پلید''۔

حضرت امام حسینؓ کا ایک مقصد تھا۔ آپ حکومت نہیں چاہتے تھے۔ آپ حق کو قائم کرنا چاہتے تھے اور وہ آپ نے کر دیا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی بڑی اعلیٰ تشریح فرمائی ہے کہ وہ اصول جس کی تائید میں حضرت امام حسین کھڑے ہوئے تھے یعنی انتخابِ خلافت کا حق اہلِ ملک کو ہے، جماعت کو ہے۔ کوئی بیٹا اپنے باپ کے بعد بطور وراثت اس حق پر قابض نہیں ہو سکتا۔ فرمایا کہ یہ اصول آج بھی ویسا ہی مقدس ہے جیسا کہ پہلے تھا بلکہ حضرت امام حسین کی شہادت نے اس حق کو اور بھی نمایاں کر دیا ہے۔ پس کامیاب حضرت امام حسین ہوئے نہ کہ یزید۔ (ماخوذ از 'کامیابی'۔ انوار العلوم جلد 10 صفحہ 589)

اور پھر قدرت کا ایک اور طریقے سے انتقام دیکھیں کہ کیسا بھیانک انتقام ہے۔ اس کے بارے میں بھی حضرت مصلح موعودؓ نے اپنی کتاب 'خلافتِ راشدہ' میں ایک واقعہ کا ذکر کیا کہ تاریخ میں لکھا ہے کہ یزید کے مرنے کے بعد جب اس کا بیٹا تخت نشین ہوا، جس کا نام بھی اپنے دادا کے نام پر معاویہ ہی تھا تو لوگوں سے بیعت لینے کے بعد وہ اپنے گھر چلا گیا اور چالیس دن تک باہر نہیں نکلا۔ پھر ایک دن وہ باہر آیا اور منبر پر کھڑے ہو کر لوگوں سے کہنے لگا کہ میں نے تم سے اپنے ہاتھ پر بیعت لی ہے مگر اس لئے نہیں کہ مَیں اپنے آپ کو تم سے بیعت لینے کا اہل سمجھتا ہوں بلکہ اس لئے کہ مَیں چاہتا تھا کہ تم میں تفرقہ پیدا نہ ہو اور اس وقت سے لے کر اب تک مَیں گھر میں یہی سوچتا رہا کہ اگر تم میں کوئی شخص لوگوں سے بیعت لینے کا اہل ہو تو مَیں یہ اَمارت اس کے سپرد کر دوں اور خود بری

الذمہ ہوجاؤں مگر باوجود غور کرنے کے مجھے تم میں سے کوئی ایسا آدمی نظر نہیں آیا۔اس لئے اے لوگو! یہ اچھی طرح سُن لو کہ میں اس منصب کا اہل نہیں ہوں اور مَیں یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میرا باپ اور میرا دادا بھی اس منصب کے اہل نہیں تھے۔میرا باپ حسینؓ سے درجہ میں بہت کم تھا اور اُس کا باپ حسنؓ حسینؓ کے باپ سے کم درجہ رکھتا تھا۔علیؓ اپنے وقت میں خلافت کا زیادہ حق دار تھا اور اس کے بعد بہ نسبت میرے دادا اور باپ کے حسن اور حسین خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔اس لئے میں اس امارت سے سبکدوش ہوتا ہوں۔

(خلافت راشدہ،انوار العلوم جلد 15 صفحہ 558-557)

اب دیکھیں، کس طرح بیٹے نے یہ باتیں کہہ کر اپنے باپ دادا کے منہ پر طمانچہ مارا ہے۔اس لئے کہ خوفِ خدا تھا۔اس لئے کہ اس میں تقویٰ کی کچھ رمق تھی۔دنیا داروں کے ہاں بھی نیک اولاد اور حقیقت پسند اولاد، انصاف سے کام لینے والی اولاد پیدا ہوتی ہے۔بہر حال پھر یہ کہا کہ اب یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے کہ جس کی چاہو بیعت کرلو۔اس کی ماں پردے کے پیچھے اس کی تقریر سن رہی تھی۔جب اس نے اپنے بیٹے کے یہ الفاظ سنے تو بڑے غصے سے کہنے لگی کہ کمبخت تو نے اپنے خاندان کی ناک کاٹ دی ہے اور اس کی تمام عزت خاک میں ملا دی ہے۔وہ کہنے لگا جو سچی بات تھی وہ میں نے کہہ دی ہے،اب آپ کی جو مرضی ہو مجھے کہیں۔چنانچہ اس کے بعد وہ اپنے گھر گیا۔گھر میں ہی بیٹھا رہا۔وہاں سے باہر نہیں نکلا اور چند دن گزرنے کے بعد ہی اس کی وفات ہوگئی۔تو یہ اس بات کی کتنی زبردست شہادت ہے کہ یزید کی خلافت پر دوسرے لوگوں کی رضا تو الگ رہی،خود اس کا اپنا بیٹا بھی متفق نہ تھا۔یہ نہیں کہ بیٹے نے کسی لالچ کی وجہ سے ایسا کیا ہو۔یہ بھی نہیں کہ اس نے کسی مخالفت کے ڈر سے ایسا کیا ہو۔بلکہ اُس نے اپنے دل میں سنجیدگی کے ساتھ غور اور فکر کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ میرے دادا سے علیؓ کا حق زیادہ تھا اور میرے باپ سے حسنؓ اور حسینؓ کا حق زیادہ تھا اور مَیں اس بوجھ کو اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہوں۔پس معاویہ کا یزید کو مقرر کرنا کوئی انتخاب نہیں کہلا سکتا۔کسی کی ذلت کا اس سے بڑا اور کیا سامان ہوسکتا ہے کہ اولاد خود اپنے باپ کی حقیقت ظاہر کر کے اسے کمتر ثابت کر رہی ہو۔پس حضرت امام حسین کی قربانی ہمیں بہت سے سبق دیتی ہے۔آپ نے حق کے سامنے کھڑے ہوکر دنیا میں حق پھیلا دیا۔اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے حق کو قائم فرما دیا۔ہمیں بھی دعاؤں کے ذریعے سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہنا چاہئے کہ وہ ہمیں ہمیشہ صراطِ مستقیم پر چلائے رکھے۔

ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ حضرت مسیح کو امام حسین سے تشبیہ دی گئی ہے اور استعارہ در استعارہ کے الفاظ استعمال کئے۔اس تشبیہ سے ظاہر ہے کہ آنے والا مسیح بھی یعنی یہ مسیح موعود بھی اس تشبیہ سے حصہ لے گا۔اس پر بھی ایک لحاظ سے امام حسین کی تشبیہ صادق آتی ہے۔لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا زمانہ انشاء اللہ ان باتوں کو نہیں دہرائے گا۔

(ماخوذ از ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 137-136 مطبوعہ ربوہ)

یہ الٰہی تقدیر ہے کہ وہ باتیں اب نہیں دہرائی جائیں گی جن سے اسلام کو ضعف پہنچا تھا۔لیکن ہمیں دعاؤں کی طرف بہر حال توجہ دیتے رہنا چاہئے تا کہ ہم ان باتوں سے بچے رہیں جو ایمان میں ٹھوکر کا باعث بنتی ہیں۔جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اُن باتوں کو جو پہلے ہوچکی ہیں مسیح موعود کے زمانے میں نہیں دہرائے گا،ان میں ایک خلافت کا تسلسل بھی ہے۔ایک طریقہ کار کے مطابق انتخابِ خلافت بھی ہے اور اس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی بھی فرمائی تھی کہ مسیح و مہدی کے بعد یہ تسلسل بھی قائم رہے گا۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے بھی اس کی وضاحت فرمائی ہے کہ کس طرح یہ باتیں نہیں دہرائی جائیں گی؟ مثلاً یہ کہ اگر پہلا آدم جنت سے نکالا گیا تھا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میرا نام اللہ تعالیٰ نے آدم رکھا ہے تا کہ اولادِ آدم کے جنت میں جانے کا ایک نئے سرے سے انتظام ہو۔پھر فرمایا کہ پہلے مسیح کو یہودیوں نے صلیب دی تھی تو میرا نام مسیح رکھ کر اللہ تعالیٰ نے صلیب کو توڑنے کا سامان مہیا فرمایا۔پس اللہ تعالیٰ پہلی دفعہ کی ناکامی کو دوسری دفعہ کامیابی سے بدلے گا۔ (ماخوذ از خطبات محمود جلد 15 صفحہ 499-498 مطبوعہ ربوہ)

اگر پہلے حسین کو یزید نے حق گوئی کی وجہ سے شہید کیا تھا تو دوسرے حسین کی وجہ سے خدا تعالیٰ یزید کے لشکر کو شکست دے گا،انشاء اللہ۔پس ہم تو اس ایمان پر قائم ہیں۔پس اگر محرم کا مہینہ ہمیں کوئی سبق دیتا ہے تو یہ ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ہمیشہ درود بھیجتے رہیں۔زمانے کے امام کے مقاصد کے حصول میں درود، دعاؤں اور اپنی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔اور یزیدی صفت لوگوں کے سامنے استقامت دکھاتے ہوئے ہمیشہ ڈٹے رہیں۔یقیناً اس مرتبہ یزید کامیاب نہیں ہوگا، بلکہ حسینی ہی کامیاب ہوں گے۔استقامت کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی ملتی ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے لئے اللہ تعالیٰ نے دعا اور صبر کا ارشاد فرمایا ہے۔صبر صرف ظلم کو برداشت کرنا ہی نہیں ہے۔جو ہوجائے اس پر خاموش بیٹھے رہنا نہیں ہے۔بلکہ مستقل مزاجی کے ساتھ نیک کام کو جاری رکھنا اور کسی بھی خوف اور خطرے سے بے پرواہ ہوکر حق کا اظہار کرتے چلے جانا، یہ بھی صبر ہے۔پس حضرت امام حسین نے جو حق کے اظہار کے نمونے ہمارے سامنے قائم فرمائے ہیں اسے ہمیں ہر وقت پکڑے رہنا چاہئے۔اور اگر ہم اس پر قائم رہے تو ہم اس فتح اور کامیابی کا حصہ بنیں گے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ مقدر ہے۔انشاء اللہ۔دعاؤں کی قبولیت کے لئے درود شریف بہت اہم چیز ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔احادیث میں بھی اس کا بہت ذکر آتا ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں بھی درود کی طرف توجہ دلائی ہے۔اس لئے ہمیں عموماً درود کی طرف متوجہ رہنا چاہئے اور اس مہینے میں خاص طور پر اس طرف توجہ رکھنی چاہئے۔جیسا کہ ایک مرتبہ پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی اس کی خاص تحریک فرمائی تھی تو میں بھی اس کا اعادہ کرتے ہوئے یاددہانی کرواتا ہوں کہ اس مہینے میں درود بہت پڑھیں۔یہ جذبات کا سب سے بہترین اظہار ہے جو کربلا کے واقعہ پر ہوسکتا ہے، جو ظلموں کو ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد چاہنے کے لئے ہوسکتا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا گیا یہ درود آپ کی جسمانی اور روحانی اولاد کی تسکین کا باعث بھی بنتا ہے۔ترقیات کے نظارے بھی ہمیں نظر آتے ہیں۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیاروں سے پیار کا بھی یہ ایک بہترین اظہار ہے۔اور اس زمانے میں آپ کے عاشقِ صادق مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مقاصد کی تکمیل میں بھی یہ درود بے انتہا برکتوں کے سامان لے کر آئے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔اللہ تعالیٰ ہمیں ان دنوں میں خاص طور پر درود پڑھنے کی،زیادہ سے زیادہ درود پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔اور پھر یہ درود جو ہے ہماری ذات کے لئے بھی برکتوں کا موجب بننے والا ہوگا۔آخر میں میں حضرت امام حسینؓ کے بارہ میں،ان کے مقام کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا ایک اقتباس پڑھوں گا جس کو ہر احمدی کو ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو کیا مقام دیا ہے؟

کسی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اطلاع دی تھی کہ حضرت امام حسین کے مقام اور رُتبے کے بارہ میں کسی احمدی نے غلط بات کی ہے۔تو اس پر آپؑ نے فرمایا کہ:’’مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض نادان آدمی جو اپنے تئیں میری جماعت کی طرف منسوب کرتے ہیں،حضرت امام حسینؓ کی نسبت یہ کلمات منہ پر لاتے ہیں کہ نعوذ باللہ حسین بوجہ اس کے کہ اُس نے خلیفہ وقت یعنی یزید سے بیعت نہیں کی، باغی تھا اور یزید حق پر تھا۔ لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ۔مجھے امید نہیں کہ میری جماعت کے کسی راستباز کے مُنہ پر ایسے خبیث الفاظ نکلے ہوں‘‘۔فرمایا ’’بہر حال مَیں اس اشتہار کے ذریعہ سے اپنی جماعت کو اطلاع دیتا ہوں کہ ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ یزید ایک ناپاک طبع دُنیا کا کیڑا اور ظالم تھا اور جن معنوں کی رو سے کسی کو مومن کہا جاتا ہے وہ معنے اس میں موجود نہ تھے۔مومن بننا کوئی امرِ سہل نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نسبت فرماتا ہے قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۔قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰکِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا (الحجرات:15) مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔جن کے دل پر ایمان لکھا جاتا ہے اور جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں اور تقویٰ کی باریک اور تنگ راہوں کو خدا کے لئے اختیار کرتے اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں اور ہر ایک چیز جو بُت کی طرح خدا سے روکتی ہے خواہ وہ اخلاقی حالت ہو یا اعمالِ فاسقانہ ہوں یا غفلت اور کسل ہو سب سے اپنے تئیں دُور تر لے جاتے ہیں۔لیکن بدنصیب یزید کو یہ باتیں کہاں حاصل تھیں۔دُنیا کی محبت نے اس کو اندھا کر دیا تھا۔مگر حسینؓ طاہر مطہّر تھا اور بلاشبہ وہ اُن برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلا شبہ وہ سردارانِ بہشت میں سے ہے اور ایک ذرّہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلبِ ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر،استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔تباہ ہوگیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہوگیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوب صورت انسان کا نقش۔یہ لوگ دُنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو اُن میں سے ہیں۔دُنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کرسکتی کیونکہ وہ دُنیا سے بہت دُور ہیں۔یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسینؓ کی تحقیر کی جائے اور جو شخص حسینؓ یا کسی بزرگ کی جو آئمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جلّشانہ اس شخص کا دشمن ہوجاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے‘‘۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 544-546۔اشتہار نمبر 270 مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کی محبت کی ہمیشہ توفیق عطا فرماتا رہے۔ہمیشہ درود بھیجنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔اور یہ بھی دعا کریں کہ پاکستان اور دنیا کے وہ ممالک جہاں اللہ اور رسول کے

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
الیس اللہ بکافٍ عبدہ‘ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ
احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

نام پر ظلم کئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بھی ختم فرمائے۔ اور اس مہینے میں خاص طور پر پاکستان میں بھی اور بعض اَور جگہوں پہ شیعوں اور سنیوں اور دوسرے فرقوں کے جو فساد ہوتے ہیں، ایک دوسرے کو قتل و غارت کیا جاتا ہے، جلوسوں پر دہشت گردی کے حملے کئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن سے بھی محفوظ رکھے۔ اور یہ مہینہ تمام مسلمان ملکوں اور تمام مسلمانوں کے لئے امن کا، خیریت کا مہینہ ثابت ہو۔ اور حضرت امام حسین کی شہادت کا جو مقصد تھا اُس کو یہ لوگ سمجھنے والے ہوں اور اس زمانے کے امام کو ماننے والے اور اس کی تصدیق کرنے والے بھی بنیں۔

آج مَیں دو افریقن بھائیوں اور ایک بنگالی خاتون کا نمازوں کے بعد جنازہ بھی پڑھاؤں گا۔ جن کا تعارف یہ ہے۔ زمبابوے کے ایک ہمارے افریقن دوست تھے مہدی ٹپانی صاحب۔ نیشنل سیکرٹری تبلیغ تھے۔ 15 رنومبر کو ان کی وفات ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ایک لمبے عرصے سے نیشنل سیکرٹری تبلیغ تھے۔ 1990ء میں بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت کی توفیق پائی اور اس کے بعد سے ہمیشہ جماعتی خدمات میں پیش پیش تھے۔ انہوں نے وہاں مسجد کی زمین خریدنے اور آفس بلاک کی تعمیر میں مدد کی۔ ان کی اہلیہ کے علاوہ پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ اور اللہ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ اور اللہ کے فضل سے سب احمدی ہیں۔ بچے بھی ساتھ ہی احمدی ہیں۔ ان کے ایک بیٹے حسین ٹپانی صاحب زمبابوے کے صدر خدام الاحمدیہ ہیں اور جنرل سیکرٹری بھی ہیں۔ ان کی بہو وہاں صدر لجنہ اماء اللہ ہیں۔ انہتر سال مرحوم کی عمر تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

دوسرا جنازہ ڈاکٹر الحاج ابوبکر گائی (BABUCARR GAYE) صاحب کا ہے۔ یہ گیمبیا کے منسٹر آف ہیلتھ رہے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا ڈاکٹر الحاج ابوبکر گائی صاحب ہیلتھ اینڈ سوشل ورک کے منسٹر رہے۔ دو دسمبر کو ان کی وفات ہوئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ 1940ء میں گیمبیا میں، بانجل میں پیدا ہوئے۔ 73ء میں ماسکو سے جنرل میڈیسن کی ڈگری حاصل کی۔ ملک کے مختلف ہسپتالوں میں خدمات انجام دیتے رہے۔ 1999ء سے 2004ء تک نصرت جہاں سکیم کے تحت ہمارے احمدیہ مسلم ہسپتال تالنڈنگ میں بطور ڈاکٹر خدمات سرانجام دیں۔ اس وقت یہ احمدی نہیں تھے۔ 2004ء میں انہوں نے بیعت کی توفیق پائی۔ بڑے مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ بیعت کے فوراً بعد چندے کے نظام میں شامل ہوئے اور باقاعدگی سے بڑی بڑی رقمیں خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیں۔ پرائیویٹ کلینک سے بہت سی خواتین اور بچوں کا مفت علاج کیا کرتے تھے۔ بہت ایکٹو (Active) داعی الی اللہ تھے۔ بطور زعیم انصار اللہ بھی خدمات کی توفیق پائی۔ تلاوت قرآنِ کریم اور تہجد کی ادائیگی میں بڑے باقاعدہ تھے اور اس بات کا ہمیشہ اور برملا اظہار کیا کرتے تھے کہ احمدی ہونے کے بعد معجزانہ طور پر روحانی تبدیلی ان کے اندر پیدا ہوئی ہے۔ نظامِ خلافت سے بہت گہرا اور مثالی تعلق تھا۔ اور خلفاء کے ساتھ بڑی عقیدت اور احترام تھا۔ ان کی تصاویر بھی رکھی ہوئی تھیں۔ 2009ء میں آپ کا تقرر بطور منسٹر ہوا۔ آپ کی وفات پر پارلیمنٹ کا اجلاس بھی ہوا جس میں تمام سرکاری افسران اور سپیکر نے ان کی سچائی اور وفاداری اور اخلاص اور قوم کا خادم ہونے اور محنتی ہونے اور سچے مسلمان ہونے کا ذکر کیا۔ وائس پریذیڈنٹ نے امیر صاحب گیمبیا کو پارلیمنٹ کے اجلاس میں خطاب کے لئے بلایا اور اُن کو دس منٹ کا وقت دیا کہ وہ بھی کچھ کہیں۔ جماعت کے کسی بھی امیر کو پارلیمنٹ میں خطاب کا یہ پہلا موقع تھا۔ آپ کی وفات پر آپ کی باڈی ہاؤس آف پارلیمنٹ رکھی گئی جہاں وائس پریذیڈنٹ، سپیکر آف دی ہاؤس نے اور وزراء نے اور ممبران پارلیمنٹ اور دوستوں نے آخری دیدار کیا اور سرکاری پروٹوکول کے ساتھ ان کی تدفین ہوئی۔ ملک کے ٹی وی پر ان کی وفات کا اعلان نشر ہوا۔ مرحوم کے خاندان کے ایک ممبر نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں اپنے ایڈریس میں برملا اس بات کا اظہار کیا کہ مرحوم نہایت سچے اور مخلص احمدی مسلمان تھے جو ایک خدا پر اور اسلام کے پانچ ارکان پر ایمان رکھتے تھے اور حقیقی مسلمان تھے۔ اور غرباء کا نہ صرف مفت علاج کرتے تھے بلکہ رقوم کے ذریعہ بھی مدد کرتے تھے۔ گیمبیا میں وقتاً فوقتاً جماعت کے خلاف کچھ نہ کچھ وبال اُٹھتا رہتا ہے۔ یہ حکومت میں تھے تو اس لحاظ سے بہرحال کچھ نہ کچھ فائدہ بھی رہتا ہے۔ اللہ کرے وہاں ان کے اللہ تعالیٰ اور نعم البدل پیدا فرمائے جو سرکاری حلقوں میں بھی اثر رسوخ رکھنے والے ہوں اور نیک، صالح اور خادمِ سلسلہ بھی ہوں۔

تیسرا جنازہ مکرمہ عزت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم ابو احمد بھوئیاں صاحب مرحوم بنگلہ دیش کا ہوگا جو ہمارے مربی سلسلہ، مبلغ سلسلہ اور بنگلہ ڈیسک کے انچارج مکرم فیروز عالم صاحب کی والدہ تھیں۔ 17 رنومبر کو تقریباً 85 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ انہوں نے 1975ء میں احمدیت قبول کی اور پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار اور دین العجائز رکھنے والی نیک مخلص خاتون تھیں۔ عبادات کے سلسلے میں انہیں پاکیزگی کا اتنا خیال تھا کہ ہر نماز سے پہلے کپڑے بدل کر نماز ادا کیا کرتی تھیں۔ ان کے گاؤں میں اکثر لوگ ناخواندہ ہیں۔ گاؤں میں رہنے والی تھیں لیکن انہوں نے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہت خیال رکھا۔ ایسی غریب پرور تھیں کہ اپنی غربت کے باوجود اپنے خاندان کے دوسرے غریبوں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافتِ احمدیہ سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ مخالفین جب بھی ان کے سامنے جماعت کے خلاف بات کرتے تو وہ اُن کو یہی جواب دیتیں کہ تمہیں نہیں معلوم کہ تم کس نعمت کا انکار کر رہے ہو؟ مرحومہ موصیہ تھیں۔ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ان کی یادگار ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا، فیروز عالم صاحب ان کے ایک بیٹے ہیں جو یہیں لندن میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور سب کے پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

(نماز جمعہ وعصر کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی)۔ ☆☆

22 ویں مجلس شوریٰ بھارت

جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی 22 ویں مجلس شوریٰ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے انشاء اللہ 19-20 مارچ 2011 (بروز ہفتہ اتوار) منعقد ہوگی۔ جملہ عہدیداران جماعت حسب قواعد نمائندگان بھجوانے کی تیاری کریں۔ اس تعلق میں تفصیلی سرکلر بھجوایا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ زونل امراء کرام جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے ممبر ہوتے ہیں، باقی نمائندگان قواعد کے مطابق منتخب کئے جاتے ہیں۔ جو نمائندگان ایسی سہولت کے مدنظر شرکت کر سکتے ہوں وہ ضرور تشریف لائیں۔ شوریٰ کی نمائندگی بہرحال ایک اعزاز ہے۔ اس دو روزہ مجلس شوریٰ کی ہر جہت سے کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد قادیان۔ سیکرٹری مجلس شوریٰ بھارت)

تعمیر مساجد فنڈ

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں تعمیر مساجد کی ایک مد قائم ہے بعض جماعتیں مقامی طور پر خوشی سے تعمیر مسجد کے کاموں کیلئے مالی قربانی کرتی ہیں۔ بعض جماعتیں جو مالی لحاظ سے کمزور ہیں وہ اپنی جماعت میں مسجد کی تعمیر کیلئے سارے اخراجات کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتیں۔ ایسی جماعتوں کو صدر انجمن احمدیہ حسب گنجائش بجٹ اپنی مختص رقم میں سے حسب ضرورت رقم دیتی ہے۔

جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے مخلصین سے درخواست ہے کہ جن کے گھر میں کوئی خوشی ہو، نئی نوکری میسر آئے، نوکری میں ترقی حاصل ہو، نیا مکان بنانے کی توفیق ملے تو اس موقعہ پر تعمیر مسجد کی مد میں حسب توفیق چندہ کی ادائیگی کرنی چاہئے۔ نیز مخیّر صاحبِ حیثیت افراد کو اس میں نمایاں حصہ لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ جملہ چندہ دہندگان کے اموال میں غیر معمولی برکت عطا کرے۔ آمین۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

نتیجہ انعامی مقابلہ مقالہ نویسی 11-2010 نظارت تعلیم

نظارت تعلیم کی جانب سے سال 11-2010 کیلئے انعامی مقالہ زیر عنوان ''اسلام کا پیش کردہ اقتصادی نظام اور اس کے اصول'' لکھوایا گیا۔ اس مقابلہ میں پوزیشن لینے والے افراد درج ذیل ہیں۔

اول: مکرم نعمت اللہ صاحب نواز (قادیان) دوئم: مکرم شیخ مجاہد احمد صاحب شاستری (قادیان)

سوئم: مکرمہ نسرین سرفراز صاحبہ (حیدرآباد)

اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کی کوششوں کا بہترین ثواب عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان)

سیکرٹریانِ تعلیم وقف عارضی متوجہ ہوں

ہندوستان کی تمام جماعتوں کے سیکرٹریاں تعلیم القرآن وقف عارضی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے ذاتی ایڈریس مع ٹیلیفون نمبر کے دفتر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی قادیان میں جلد از جلد بھجوا دیں تا کہ ان سے براہ راست رابطہ کیا جاسکے۔ اور اگر کسی جماعت میں ابھی تک بھی سیکرٹری تعلیم القرآن کا انتخاب نہیں ہوا ہے تو انتخاب کروا کر محترم ناظر صاحب اعلیٰ سے اسکی منظوری حاصل کر کے دفتر کو ان کے ذاتی ایڈریس سے مطلع کریں۔ جزاکم اللہ۔ (نظارت: اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی)

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

تیلگو اور اُردو لٹریچر فری دستیاب ہے

فون نمبر: 0924618281,04027172202

09849128919, 08019590070

منجانب: ڈیکو بلڈرز حیدرآباد۔ آندھرا پردیش

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

فون 047-6213649

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

047-6215747

حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ جلال الٰہی کا ظہور

مکرم مولوی سید آفتاب احمد صاحب نیرّ مبلغ سلسلہ کولکاتا

ہر سال ۲۰ رفروری کو عالمگیر جماعت احمدیہ مسلمہ ''یوم مصلح موعود'' کے طور پر مناتی ہے جس میں اشتہار ۲۰ر فروری اور اس سے متعلقہ الٰہی کلمات (الہامی کلمات) کو مدنظر رکھ کر رحمت الٰہی کے نشانات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یوم مصلح موعود کے لئے تاریخ ۲۰ فروری کا انتخاب تاریخ تحریر اشتہار کے مطابق کیا گیا ہے۔ نہ کہ تاریخ پیدائش یا تاریخ ابتدائے خلافت یا تاریخ دعویٰ مصلح موعود یا تاریخ وفات کے مطابق بہرحال اشتہار مذکور میں مذکور الہامی کلمات کا ایک ایک حرف اس تعلق سے اہم ہے۔ ان اہم اُمور میں سے یہ بھی کلمہ ہے کہ '' جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا''

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصلح موعودؓ میں جلالی شان نمایاں ہوگی'' جلال'' کو سمجھنے کیلئے'' جمال'' کے مفہوم کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مثال آسان ہے۔ سورج اگر نشانِ جلال ہے تو چاند نشانِ جمال۔ بہرحال جمالی شان میں ایسا حسن ہوتا ہے جسے ایک باریک بین مشاہدہ کرلیتا ہے جبکہ جلالی شان میں ایسی چمک ہوتی ہے کہ ہر بینا اور نابینا آسانی سے سمجھ جاتا ہے۔ سورج کی جلالی شان کو مدنظر رکھ کر ہی'' آفتاب آمد دلیل آفتاب'' کہا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ کی جلالی شان آپؓ کے دورِ خلافت سے قبل بھی ظاہر ہوتی رہی اور دورانِ خلافت بھی ظاہر ہوتی رہی ہے چنانچہ چند ایک مثالیں ہی پیش کی جارہی ہیں۔

ابتدائے دورِ خلافت اولیٰ سے ہی جماعت کے بعض سرکردہ اور دنیوی تعلیم سے آراستہ احباب کا ایک گروہ نظام خلافت کی بجائے دنیوی جمہوری نظام سلسلہ عالیہ احمدیہ میں رائج کرنے کا خواہشمند نظر آتا تھا۔ اور یہ جمہوریت کا دعویٰ بھی درحقیقت ایک دھوکا تھا۔ جس کی آڑ میں ایک مخصوص گروہ کے ذاتی اقتدار کی آرزو کارفرما تھی اور یہ گروہ اپنے اس مقصد کی تکمیل کیلئے سلسلہ احمدیہ کے سادہ لوح افراد کو خلافت اولیٰ کے آخری دور تک گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ اور نظام خلافت کے ساتھ ساتھ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کو بھی اس کا نشانہ بناتا رہا۔ بالآخر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کو اس گروہ کو اِس رنگ میں تنبیہ کرنی پڑی۔ چنانچہ فرمایا:۔

'' تم نے میرے ہاتھ پر اقرار کئے ہیں۔ تم خلافت کا نام نہ لو۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنادیا ہے اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہوسکتا ہوں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے۔ اگر تم زیادہ زور دو گے تو یاد رکھو میرے پاس ایسے خالد بن ولید ہیں جو تمہیں مرتدوں کی طرح سزا دیں گے''

(اخبار بدر قادیان ۲۸ جون ۱۹۱۲ صفحہ ۱۸ تا ۲۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی نظر میں خالد بن ولید سے مراد حضرت مصلح موعودؓ ہی کا وجود تھا جو خلافت اولیٰ کے دور کے آغاز سے اخیر تک نظام خلافت کے استحکام و بقاء کیلئے بطور ڈھال کے رہا اور جس کی وجہ سے آپؓ اس مخصوص گروہ کا نشانہ بھی بنتے رہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

'' حضرت خلیفہ اوّلؓ کی خلافت کے خلاف جب حملے ہوئے تو حضرت خلیفہ اوّلؓ نے فرمایا تھا کہ مغرور مت ہو۔ میرے پاس خالد ہیں جو تمہارا سر توڑ دیں گے۔ مگر اُس وقت سوائے میرے کوئی خالد نہیں تھا۔ صرف میں ایک شخص تھا جس نے آپؓ کی طرف سے دفاع کیا۔ چنانچہ پرانی تاریخ نکال کر دیکھ لو صرف میں ہی ایک شخص تھا جس نے آپؓ کی طرف سے دفاع کیا اور پیغامیوں کا مقابلہ کیا اور اُن سے چالیس سال گالیاں سنیں۔

لیکن باوجود اس کے کہ ایک شخص ان کی طرف سے دفاع کرنے والا تھا پھر بھی اللہ تعالیٰ نے اس کی زبان میں برکت دی اور ہزاروں ہزار آدمی مبائعین میں آکر شامل ہوگئے''

(اخبار الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ صفحہ ۴ منقول از تاریخ احمدیت جلد ۱۸ جدید صفحہ ۲۷۹ مطبوعہ قادیان)

جب اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مطابق اس ۲۵ سالہ نوجوان پر خلافت کی ذمہ داری پڑی تو بعض لوگ جو سلسلہ میں بڑے کہے جاتے تھے اور علم، عمر، تجربہ اور ظاہری کارناموں کے لحاظ سے بھی کافی سینئر تھے، آپؓ کی خلافت کو استخفاف کی نظر سے دیکھا تو آپؓ نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

'' اب کون ہے جو مجھے خلافت سے معزول کرسکے۔ خدا نے مجھے خلیفہ بنایا ہے اور خدا تعالیٰ اپنے انتخاب میں غلطی نہیں کرتا۔ اگر سب دنیا مجھے مان لے تو میری خلافت بڑی نہیں ہوسکتی۔ اور اگر سب کے سب خدانخواستہ مجھے ترک کردیں تو بھی خلافت میں فرق نہیں آسکتا۔ جیسے نبی اکیلا نبی ہوتا ہے اسی طرح خلیفہ اکیلا ہی خلیفہ ہوتا ہے۔ پس مبارک ہے جو خدا کے فیصلہ کو قبول کرے'' (بحوالہ کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔ محررہ ۲۱ مارچ ۱۹۱۴ء)

پھر آگے منصب خلافت کے فرائض ادا کرتے ہوئے کئی ایسے حالات سامنے آئے کہ آپؓ پر مختلف قسم کے اعتراض کئے جانے لگے۔ جماعت کے باہر سے بھی اور کچھ حصہ جماعت کے اندر سے بھی۔ ان سب کا حکمت عملی سے جواب دینے کے علاوہ یہ بھی فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ کرچکا ہے کہ وہ مجھ سے احیاءِ اِسلام کا کام لے اور اسلام کی عظمت کو میرے ذریعہ سے قائم کرے اور یہ کام ہوکر رہے گا جلد یا بدیر۔ مبارک وہ جو اس کام میں میرا ہاتھ بٹاتا ہے اور افسوس اس پر جو میرے راستہ میں کھڑا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ میرا نہیں خداوند تعالیٰ کا مقابلہ کرتا ہے۔ جس نے مجھ جیسے گنہگار کو اپنے جلال کے اظہار کا ذریعہ بنایا ہے۔ کاش وہ توبہ کرتا اور خدا تعالیٰ کے اشارہ کو سمجھتا۔ کاش وہ اپنے آپ کو اس خطرناک مقام پر کھڑا نہ کرتا کیونکہ اس قسم کے اعتراضوں سے وہ جس مصیبت کو اپنے اوپر سے ٹلانا چاہتا ہے وہ اُسے ٹلاتا نہیں بلکہ ان کی وجہ سے اپنے آپ کو پہلے سے کہیں زیادہ خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے لے آتا ہے۔ میں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں اخلاص اور درد کے ساتھ اُسے یہی کہتا ہوں کہ:۔

اے آنکہ سوئے من بدویدی بصد تبر
از باغباں بترس کہ من شاخِ مثمرم

(الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۳۷ء۔ منقول از الحکم جوبلی نمبر صفحہ ۴۶)

ایک موقع ایسا بھی آیا کہ آپؓ پر نہایت ظالمانہ طور پر بہتان لگایا گیا کہ گویا آپؓ کلمہ طیبہ کے منکر ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسرِ شان کرنے والے ہیں۔ یہ بہتان باندھنے والوں کے سرغنہ وہی مولوی محمد علی صاحب تھے جو آپ پر ہر طرح سے حاسدانہ حملے کیا کرتے تھے۔ اس پر آپؓ نے مباہلہ کا چیلنج دیا مگر وہ مصلح موعودؓ کے جلال کے سامنے ٹک نہ پائے اور مباہلہ سے بچنے کیلئے بہانے بناتے رہے مگر اپنے ظالمانہ اعتراض پر بھی قائم رہے تو آپؓ نے فرمایا

'' ہم جانتے ہیں کہ بزدل ہمیشہ اتہام لگاتا ہے۔ مگر مقابل پر نہیں آیا کرتا۔ مولوی محمد علی صاحب بزدل بھی ہیں اور جھوٹے بھی وہ کبھی اپنے آپ کو اور اپنے بیوی بچوں کو اس مقام پر کھڑا نہ کریں گے۔ بلکہ اس عظیم الشان جھوٹ بولنے کے بعد بزدلوں کی طرح بہانوں سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو جھوٹوں کی سزا سے بچانے کی کوشش کریں گے۔ وہ وقتی طور پر بے شک بچ جائیں لیکن اگر وہ اس اتہام سے باز نہ آئیں گے اور خدا تعالیٰ کی پھانسی سے بھی بھاگنے کی کوشش کرتے رہیں گے تو ایک دن آئے گا کہ خواہ وہ اس پھانسی سے بھاگیں پھانسی خود ان کے پاس جائے گی اور خدا تعالیٰ کی لعنت کذابوں کی طرح اُن کا گلا گھونٹ کر رکھ دے گی اور وہ بھی اور اس افتراء میں شرکت کرنے والا اِن کا ہر ساتھی خدا کی چکی میں پیس دیا جائے گا۔ وہ اپنے افتراء کی لعنت کو اپنے صحفوں میں اُترتا ہوا دیکھیں گے اور کذابوں کی موت مریں گے''۔

(الفضل ۷ جولائی ۱۹۴۴ء منقول از فرقان جولائی ۱۹۲۲ء صفحہ ۵)

آپؓ کی خدمت اسلام پر مجموعی طور پر اعتراض کرنے والوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپؓ نے پر جلال الفاظ میں فرمایا:

'' اس دنیا کا ایک زندہ اور طاقتور خدا ہے وہ مجھ پر اعتراض کرسکتے ہیں۔ وہ میرے خلاف ہر قسم کے منصوبے کرسکتے ہیں۔ وہ مجھے لوگوں کی نگاہ سے گرانے اور ذلیل کرنے کیلئے جھوٹے الزام لگا سکتے ہیں۔ مگر وہ ان حملوں کے نتیجہ میں میرے خدا کے زبردست ہاتھ سے نہیں بچ سکتے۔ گو میں مرجاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا۔ دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا ہے۔ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا اور ہر شخص جو میرے مقابلہ میں کھڑا ہوگا وہ خدا کے فضل سے ناکام رہے گا۔ خدا نے مجھے اس مقام پر کھڑا کیا ہے کہ خواہ مخالف مجھے کتنی بھی گالیاں دیں۔ بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام اسلام کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں، آج (۲۸ دسمبر ۱۹۶۱۔ ناقل) سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ میں نے جو کچھ کہا وہ صحیح کہا تھا یا غلط۔ میں بے شک اُس وقت موجود نہیں ہوں گا مگر جب اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی تو مسلمان مؤرخ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے۔ اگر وہ میرے نام کو اس تاریخ میں سے کاٹ ڈالے گا۔ تو احمدیت کی تاریخ کا ایک بڑا حصہ کٹ جائے گا۔ ایک بہت بڑا خلا واقع ہوجائے گا جس کو پر کرنے والا اُسے کوئی نہیں ملے گا''۔

(ایک روح پرور خطاب فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء)

ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے۔☆

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

جلسہ سالانہ جرمنی کے اختتامی اجلاس سے حضور انور ایدہ اللہ کا ولولہ انگیز خطاب

شہدائے لاہور کی قربانیوں کے تناظر میں اخلاص و وفا اور قربانیوں کے عزم کی تجدید کے پُر جوش اظہار۔نومبائع خواتین کی حضور انور سے ملاقات۔پاکستان کے بہادر اور مضبوط حوصلوں والے احمدیوں کو خراج تحسین۔خواتین کی بیعت

قرآن کریم سیکھنے اور پڑھنے کی کوشش کریں۔ان کے معانی ومطالب بھی سیکھیں۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کریں تا کہ ایمان میں مضبوطی پیدا ہو۔

(جرمن نو احمدی مردوں کی حضور انور سے ملاقات اور حضور کی انہیں نہایت اہم نصائح)

(رپورٹ:عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

ساتویں قسط

27جون 2010ء بروز اتوار

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوا چار بجے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے اختتامی اجلاس سے حضور انور کا خطاب

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری روز تھا۔پروگرام کے مطابق چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اس کے بعد جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر، کرسی صدارت پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی اور احباب نے بڑے ولولے اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم طارق احمد چیمہ صاحب نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم انیس دیالگڑھی صاحب نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام ؎

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ ظلم رہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

مکرم مصور احمد صاحب نے خوش الحانی سے مگر پُرسوز آواز انداز میں پیش کیا۔اس نظم کے بعد مکرم شیخ خالد محمود صاحب نے کلام طاہر سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا منظوم کلام بعنوان ''مردحق کی دعا'' ؎

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو !
آفت ظلمت و جور ٹل جائے گی
آہ مومن سے ٹکرا کے طوفان کا،
رخ پلٹ جائے گا رُت بدل جائے گی

پیش کیا۔بعدازاں پانچ بج کر پانچ منٹ پر سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انتہائی پُر شوکت خطاب فرمایا۔

(اس خطاب کا مکمل متن الفضل انٹرنیشنل کے شمارہ نمبر 31-32 بمطابق 30/جولائی و6/اگست 2010ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب چھ بجے تک جاری رہا۔بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی دعا کروائی۔دعا کے دوران بہت رقت آمیز، پُرسوز اور دردوالم سے بھرے ہوئے مناظر دیکھنے میں آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے شروع میں اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی تھی کہ اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہ(یوسف :87) کہ مَیں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ کے حضور کرتا ہوں۔اس پریشانی اور فریاد کا عملی نظارہ اس اختتامی دعا میں نظر آیا۔پیارے آقا کی اقتداء میں ہر ایک اپنے غم کو اللہ کے حضور پیش کر رہا تھا۔ہر ایک کی آنکھیں تر تھیں۔ بہتے ہوئے اشکوں کے ساتھ اللہ کے یہ بندے انتہائی اضطراری حالت میں اپنے مولیٰ کے حضور گڑگڑاتے ہوئے فریاد کر رہے تھے۔اپنا دکھ اور غم اس کے دَر پر پیش رہے تھے اور اسی سے مدد ونصرت اور فیصلہ کے طالب تھے اور یقین پر قائم تھے کہ مضطرین کی دعاؤں کو خدا تعالیٰ سنے گا اور انشاء اللہ یقیناً سنے گا اور خدا کی غیرت یقیناً جوش میں آئے گی اور آسمان سے اَلَا اِنَّ نَصْرَاللّٰہِ قَرِیْب کی صدا سنائی دے گی۔یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اٹل ہے اور کوئی دنیوی تدبیر اور مکر اس کو بدل نہیں سکتا۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ امسال کل حاضری 25009 رہی،مستورات کی تعداد 11874 ہے جبکہ مرد حضرات کی حاضری 12523 ہے اور 612 تبلیغی مہمان شامل ہوئے۔جرمنی کے علاوہ 49 ممالک سے نمائندگان اس جلسہ میں شامل ہوئے ہیں۔

دعا کے بعد احباب جماعت نے بڑے پُر جوش اور ولولہ انگیز نعرے بلند کئے۔اس موقع پر افریقی احمدی احباب نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں کلمہ طیبہ کا ورد کیا جس پر سارے ہال میں ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّد رَّسُوْلُ اللّٰہ'' کی صدا گونجنے لگی۔

بعدازاں جرمن احمدیوں پر مشتمل ایک گروپ نے جرمن زبان میں ایک نظم کی صورت میں اپنے پیارے آقا سے عقیدت ومحبت اور فدائیت کا اظہار کیا، پھر عرب احباب کی باری آئی تو انہوں نے بھی اپنے عشق ومحبت اور وفا کا اظہار دعائیہ نظمیں پڑھتے ہوئے کیا۔

پھر جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء کے ایک گروپ نے اپنے عہد وفا اور ہر قربانی پیش کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے یہ ترانہ پیش کیا کہ:

سیدی مرشدی تو سلامت رہے تا قیامت رہے
تیرے دکھ اور غم ہنس کے جھیلیں گے ہم تو سلامت رہے
دھوپ ہو، چھاؤں ہو، اقتدا میں تیری ہم رکیں گے نہیں
ظلم کے سامنے سر یہ کٹ جائیں گے پر جھکیں گے نہیں
اک خدا کے سوا غیر کے سامنے ہاتھ اٹھیں گے نہیں
کوئی شکوہ نہیں ،ہونٹ سی لیں گے ہم تو سلامت رہے
سیدی، مرشدی تو سلامت رہے تا قیامت رہے

اس کے بعد جماعت احمدیہ جرمنی کے واقفین نو کے ایک گروپ نے منظوم کلام میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور حضور انور کی ہر آواز پر لبیک کہنے کے عزم کو دُہرایا۔

بعدازاں مجلس انصاراللہ جرمنی ،مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کے گروپس نے باری باری اپنی تنظیموں کی طرف سے دعائیہ منظوم کلام کے ذریعہ اپنا وجود، اپنی جان، اپنا مال اور اپنی اولاد اور اپنا سب کچھ اللہ کے حضور پیش کرنے کا عزم کیا۔

جب یہ مختلف گروپس باری باری اپنے پیارے آقا سے اپنی عقیدت ومحبت اور فدائیت کا اظہار کر رہے تھے تو بڑا روح پرور ماحول تھا۔سرخ بھی ،سفید بھی ،کالے بھی ، گورے بھی ہر قوم اور ہر قبیلہ اپنے پیارے آقا پر اپنا سب کچھ نثار کئے بیٹھا تھا۔سارے ہال سے یہ صدا بلند ہو رہی تھی کہ ''لَبَّیْکَ یَا اِمَامَنَا یَا سَیِّدِیْ ''سبھی کے ہاتھ بلند تھے اور بہتوں کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور زبان پر یہ الفاظ تھے کہ ''اے ہمارے امام ہمام،اے ہمارے آقا،ہم حاضر ہیں،ہم حاضر ہیں''۔

یہ روح پرور اور انتہائی ایمان افروز پروگرام اس وقت اپنے اختتام کو پہنچا جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہا۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فلک بوس نعروں کے جلو میں جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

نومبائع خواتین کی حضور انور کے ساتھ ملاقات

چھ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق گزشتہ کچھ عرصہ میں احمدیت قبول کرنے والی بارہ خواتین (نومبائعات) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

اس ملاقات کا انتظام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دفتر سے ملحقہ ہال میں کیا گیا تھا۔حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی خواتین کی اس ملاقات کے پروگرام میں تشریف لائیں۔

ان بارہ (12) نو احمدی خواتین میں سے دو کو جلسہ سالانہ کے موقع پر بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان خواتین سے ان کے علاقوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان سے پوچھا کہ جماعت سے تعارف کس طرح ہوا اور آپ نے کیسے بیعت کی؟

۞......ایک خاتون جس کا تعلق اٹلی (Italy) سے ہے اور اس نے جلسہ جرمنی کے دوران بیعت کی ہے۔اس نے ایک خواب دیکھتا تھا کہ وہ اندھیرے میں بیٹھی ہیں۔اس دوران ایک روشنی دیکھی اور اس کے پیچھے چلنا شروع کر دیا اور اچانک دیکھا کہ ہر طر

ف روشنی ہی روشنی ہے اور ایک مسجد سامنے ہے ۔ وہ مسجد میں داخل ہوتی ہیں اور دعا کرتی ہیں۔ اس خواب کے بعد اس نے ایک قرآن کریم خریدا جو جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع شدہ تھا۔ اس طرح اس کا جماعت سے تعارف ہوا جو بعد میں بڑھتا گیا اور اب اس جلسہ کے موقع پر بیعت کی سعادت پائی۔

۞......ایک اور خاتون جس کا تعلق مراکش (Morocco) سے ہے اور اس نے بھی جلسہ کے موقع پر بیعت کی ہے اس نے بتایا کہ غیر احمدیوں نے احمدیہ جماعت سے خبردار رہنے کے بارہ میں کہا ہوا تھا جس پر میرا تجسس بڑھا اور مَیں نے جماعت کے بارہ میں جاننا چاہا اور جب نیٹ پر تلاش کیا تو سب سے پہلے جو سائٹ ملی وہ جماعت کے خلاف تھی اور یہ سائٹ Hiltrud Schroter کی ہے جس نے جماعت کے خلاف کتاب بھی لکھی ہے۔ اس سب پراپیگنڈا کو پڑھنے کے بعد مجھے خیال آیا یہ سب کچھ سچ نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ مَیں نے احمدیوں سے رابطہ کیا اور مجھے صحیح معلومات حاصل ہوئیں اور بیعت کرنے کی توفیق ملی۔

۞......ایک جرمن خاتون جو گزشتہ آٹھ سال سے مسلمان ہیں اور ان کا تعلق آرتھوڈاکس مسلمانوں سے تھا وہ کبھی بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام، دجّال اور آنے والے مسیح کے بارہ میں مسلمانوں کی تشریحات سے مطمئن نہ تھیں بلکہ ان کو سائنس کی کہانیوں کی مانند پاتی تھیں ۔ تو انہوں نے دعا کی کہ اے خدا مجھے حقیقت دکھا اور سچے مسلمان دوست عطا کر۔ پھر ان کا ایک پاکستانی احمدی لڑکی سے رابطہ ہوا اور اس کے ذریعہ احمدیت کا تعارف ہوا اور اسلام کی سچی اور صحیح تعلیمات سے آگاہی ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لفظ آرتھوڈاکس کی وضاحت فرمائی کہ اس کا استعمال منفی معنوں میں لیا جاتا ہے جب کہ اس کا مطلب ہے سچے اسلام پر کاربند ہونا، بالکل ایسے ہی جیسے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور یہی احمدیت ہے۔

۞......ایک اور جرمن خاتون نے لاہور میں ہونے والے سانحہ پر افسوس کا اظہار کیا اور بتایا کہ وہ بہت سارے احمدیوں کو جانتی ہے جن کے عزیز و اقارب اس میں شہید ہوئے۔ انہوں نے تمام افراد کے لئے دعا کی درخواست کی۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں احمدی بہت بہادر اور مضبوط حوصلوں والے ہیں اور وہاں مسجد میں اپنے والد کے ساتھ ایک چارسالہ بچی بھی تھی۔ وہ بچی گرنیڈ کا شیل چہرہ پر لگنے کی وجہ سے زخمی تھی لیکن وہ روئی نہیں ۔ اس کے والد نے اسے خاموش رہنے کا کہا تھا۔ اس بچی کا بھائی بھی ٹانگ میں گولی لگنے کی وجہ سے زخمی تھا لیکن دونوں چار گھنٹے تک سکون سے بیٹھے رہے اور جب حضور انور نے اس بچی سے فون پر بات کی تو یکدم اس نے ساری باتیں حضور کو بتانا شروع کیں اور سارا بتایا کہ کیا واقعہ ہوا اور ذرا بھی خوفزدہ نہ تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لواحقین کے لئے صبر کی اور تمام احمدیوں کے لئے ثبات قدم اور پختہ ایمان پر قائم رہنے کے لئے دعا کی

۞......احمدیت کی آغوش میں آنے والی ایک ٹرکش خاتون نے بتایا کہ اس کو جماعت کا تعارف ان کی ایک Colleague کے ذریعہ ہوا۔ باقی ساتھ کام کرنے والوں نے خبردار کیا کہ احمدیوں سے کوئی رابطہ نہ رکھوں اور احمدیت کے خلاف باتیں بھی کیں۔ مَیں اس بارہ میں بہت پریشان تھی۔ پھر دل میں خیال آیا کہ تمام تر تعصب سے پاک ہوکر مجھے احمدیت کے بارہ میں معلومات لینی چاہئیں۔ چنانچہ مَیں نے وہ تمام سوالات تحریر کئے جو میرے ذہن میں تھے اور ایک احمدی بھائی سے کہا کہ اپنے امام صاحب سے میری ایک سٹنگ (Sitting) رکھو تا کہ مَیں سارے سوالات کے جوابات پوچھ سکوں۔ اسی دوران مَیں نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعا کی کہ کوئی نشان دکھا۔ چنانچہ جب وہ امام صاحب سے ملنے جا رہی تھیں تو راستے میں انہوں نے دائیں جانب قوس وقزح دیکھی اور اسے اپنے لئے خدا کا نشان سمجھا اور بعد میں ساتھ ہی تسلی بخش جواب مل گئے اور وہ سچائی کو پاکر بہت خوش تھیں۔

۞......ایک ٹرکش احمدی خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور کے لئے کب ممکن ہوگا کہ ترکی کے جلسہ سالانہ پر رونق افروز ہوں۔ یہ جلسہ استنبول میں ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ابھی ترکی کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ مَیں بحیثیت خلیفۃ المسیح مناسب انتظام کے تحت وہاں جاسکوں۔ لہذا ترکی جماعت کو مزید کوشش کرنی چاہئے اور اپنی تعداد بڑھانی چاہئے۔

۞......ایک جرمن خاتون نے قسمت یا مقدر کے بارہ میں دریافت کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو خبردار کیا تھا لیکن حضرت آدم علیہ السلام آزمائے گئے اور بعد میں اپنی غلطی کا احساس ہوا اور توبہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو اس سب کا پہلے سے ہی علم تھا لیکن حضرت آدم علیہ السلام کو موقع دیا کہ وہ خود فیصلہ کریں۔

حضور انور نے تقدیر کے دوسرے پہلو کے متعلق فرمایا کہ اس کی دو اقسام ہیں ایک وہ جس کو بدلا نہیں جا سکتا اور طے شدہ ہے، جیسا کہ پیدائش اور وفات کا وقت اور دوسری تقدیر جو بدلی جاسکتی ہے اور طے شدہ ہے جس کو انسان دعا اور صدقہ وغیرہ کے ذریعہ ٹال سکتا ہے۔

پھر حضور نے اتفاقی یا حادثاتی پہلو کے بارہ میں فرمایا کہ غیر مسلم ہر چیز کو اتفاقی قرار دیتے ہیں اور جو خدا پر یقین نہیں رکھتے وہ تو زمین کی تخلیق کو ایک اتفاقی یا حادثاتی کھیل ہی سمجھتے ہیں جبکہ ایک سچا مومن اللہ تعالیٰ کے نشانات کو دیکھتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ یہ اس کی دعاؤں کے نتیجہ میں ہے جیسے ٹرکش خاتون نے قوس وقزح دیکھی اور اسے اپنی دعا کی قبولیت سمجھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ’’اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ‘‘ کی انگوٹھیاں ان تمام خواتین کو عطا فرمائیں اور بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

حضور انور کی شفقت کے انوکھے انداز

ایک جرمن خاتون نے درخواست کی کہ حضور انور ایدہ اللہ ان کے تین ماہ کے بچے کو اٹھائیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس بچے کو اٹھایا اور اس کی والدہ نے تصاویر لیں۔

خواتین کی بیعت

ایک اور جرمن خاتون نے جس نے چند دن پہلے بیعت کی تھی ذاتی طور پر بیعت لینے کی درخواست کی۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خواتین کی براہ راست یا بلاواسطہ بیعت نہیں ہوتی۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا حضور انور کے ہاتھ پر ہاتھ رکھیں تو یہ تعلق بنا کر بیعت کی جاسکتی ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس طریق پر ان نو احمدی خواتین کی بیعت لی۔ یہ انتہائی بابرکت موقع تھا۔ تمام خواتین جذبات سے مغلوب تھیں اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور مسلسل آنسو بہاتے ہوئے انہوں نے اپنے پیارے آقا کے سامنے کھڑے ہوکر بیعت کے الفاظ دہرائے۔

بیعت کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ آخر پر ان خواتین نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس سعادت پر بھی یہ نو احمدی خواتین بہت جذباتی اور خوش تھیں اور ان کے دل اس نعمت پر خدا کے شکر سے لبریز تھے۔

نو احمدی خواتین کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بج کر چالیس منٹ تک جاری رہا۔

جرمن نو احمدی مردوں کی حضور انور سے ملاقات

بعد ازاں اسی ہال میں جرمن نو احمدی احباب کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام شروع ہوا۔ پندرہ نو احمدی احباب نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ایک نو مبائع دوست نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور ہمیشہ فریش (Fresh) نظر آتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: فریش (Fresh) نظر آتا ہوں تو الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کام لینا ہوتا ہے وہی اس حال میں رکھتا ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر ایک جرمن نو احمدی دوست نے بتایا کہ امسال مارچ 2010ء کے آخر میں احمدی ہوا ہوں اور میرا بڑا بھائی پہلے سے ہی احمدی ہے۔

ایک جرمن احمدی نوجوان نے بتایا کہ گزشتہ دس سال سے میرا کوئی مذہب نہیں تھا۔ مَیں سچے مذہب اور حقیقی خدا کی تلاش میں تھا۔ میرا جماعت احمدیہ سے رابطہ ہوا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ مَیں نے قرآن کریم پڑھا ہے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور کتاب Islam's Response to Contemporary Issues بھی پڑھی ہے۔ ان سب چیزوں نے میری توجہ احمدیت کی طرف پھیری ہے اور مجھے بیعت کرنے کی توفیق ملی ہے۔

۞......ایک نو احمدی دوست نے بتایا کہ اسے امسال جنوری 2010ء میں بیعت کرنے کی توفیق ملی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ کس طرح احمدی ہوئے۔ موصوف نے بتایا کہ ایک احمدی فیملی کے ساتھ میری ملاقات ہوئی۔ ان کی تبلیغ کی وجہ سے احمدی ہوا ہوں۔ مَیں جماعتی پروگراموں میں شامل ہوا ہوں، جلسہ میں شامل ہوا ہوں، یہ سب چیزیں میرے قبول احمدیت کا موجب بنی ہیں۔

۞......ناروے سے آئے ہوئے ایک احمدی دوست بھی آج اس میٹنگ میں شامل تھے۔ موصوف نے صرف چار دن قبل 23 جون کو احمدیہ مسجد اوسلو (ناروے) میں آکر بیعت کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ قبل ازیں یہ مختلف مساجد میں جاتے رہے لیکن انہوں نے سچائی کو احمدیت میں پایا۔ انہوں نے لاہور کی شہادتوں کے واقعات ٹی وی پر دیکھ کر بتایا کہ مجھے کبھی رونا نہیں آتا تھا۔ لیکن ان واقعات کو دیکھ کر مجھے بہت رونا آیا۔ مَیں اوسلو (Oslo) سے کافی دور رہتا ہوں اس لئے اُس وقت نہ آسکا۔ آج مَیں یہاں بیعت کرنے آیا ہوں۔ آپ لوگ ہی سچے ہیں۔ موصوف قریباً ایک سال قبل مالٹا (Malta) گئے تھے اور وہاں انہوں نے اسلام قبول کیا تھا اور اب 23 جون کو احمدیہ مسجد آکر احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت پائی۔

۞......ایک نو مبائع نے بتایا کہ مَیں خدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ چرچ مجھے پسند نہیں تھا۔ عیسائیت پر مجھے تسلی نہیں تھی۔ عیسائیت کی پولیٹیکل Involvement بہت زیادہ ہے جو مجھے پسند نہیں ہے۔ میری احمدی احباب کے ساتھ ملاقات ہوئی اور اسلام کی سچی تعلیمات سے آگاہی ہوئی۔ مَیں بہت خوش ہوں اور خدا تعالیٰ کا شکرگزار ہوں کہ اس نے مجھے احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق بخشی۔

۞......ایک نومبائع جرمن احمدی دوست نے بتایا کہ مَیں احمدی مسلمان ہوں۔ میرا احمدی دوستوں سے رابطہ ہوا اور مجھے اسلام کی سچی تعلیمات کا علم ہوا۔ جماعت احمدیہ کے عقائد کا پتہ چلا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں علم ہوا۔ میرا دل مطمئن ہوا اور مَیں نے احمدیت قبول کرلی۔ مَیں بہت سے احمدیوں سے ملا ہوں، جماعت کے پروگراموں میں شامل ہوا ہوں۔ ہر جگہ مجھے اطمینان اور سکون حاصل

ہوا ہے اور مَیں بہت مطمئن اور خوش ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کوئی دنیوی یا سیاسی جماعت نہیں ہے۔ جماعت میں آنے کے بعد آپ کو تبھی فائدہ ہوگا جب خدا کے حکم کے مطابق پانچ وقت نمازوں کی طرف توجہ ہوگی۔ یہ نہ دیکھیں کہ فلاں احمدی نماز پڑھتا ہے یا نہیں یا کوئی پرانے لوگ نماز پڑھتے ہیں یا نہیں۔ صحیح احمدی بننے کے لئے ضروری ہے کہ نماز کی طرف توجہ پیدا ہو اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو۔

حضور انور نے فرمایا: دوسری بات یہ ہے کہ قرآن کریم کو سیکھنے، پڑھنے کی کوشش کریں۔ جب تک عربی نہیں آتی ترجمہ پڑھیں اور اپنی زبان میں پڑھیں اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزاریں۔

حضور نے فرمایا: قرآن کریم پڑھتے ہوئے بعض آیتیں ایسی بھی آپ کے سامنے آئیں گی جو آپ پر واضح نہیں ہوں گی تو اس بارہ میں پرانے احمدیوں سے، اپنے مربیان سے پوچھیں اور ان کا مطلب اور معانی سیکھنے کی کوشش کریں۔ اگر ظاہری معانی لیں گے تو بعض دفعہ انسان غلطی کھا جاتا ہے اور سمجھ نہیں آتی۔

حضور انور نے فرمایا: یہ صرف قرآن کریم کے ساتھ ہی نہیں ہے بلکہ ہر کتاب جو خدا کی طرف سے ہو اس میں تمثیلی زبان ہوتی ہے۔ عیسائیوں نے بہت ساری ایسی آیات میں جو تمثیلی زبان میں تھیں ان کے سمجھنے میں غلطی کھائی اور اپنے مذہب سے پیچھے ہٹ گئے۔ اگر عیسائی لوگ صحیح طور پر اپنی کتب کی تعلیمات کو سمجھنے والے ہوتے اور ان کے حقیقی معانی اپناتے تو آج ان کو اسلام قبول کرنے میں کوئی دقت نہ ہوتی۔

اسی طرح بہت سارے مسلمانوں کا بھی یہی حال ہے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس لئے نہیں مانا کہ قرآن کریم کی بہت ساری آیات کی ان کو سمجھ نہیں آئی اور یہی وجہ ہے کہ آج کل بعض مسلمان مُلّاں کے پیچھے چل کر غلط تعلیم کی طرف چلے گئے ہیں اور جہاد کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کی ہرگز یہ تعلیم نہیں، ان کو سمجھنے میں غلطی لگی ہے۔ اسی طرح اور بہت سے احکامات ہیں جو نہیں سمجھ سکے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آکر یہ سب احکامات سمجھائے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب تک ان نئے آنے والوں کی زبان میں تفسیر نہیں چھپ جاتی ان کو ایسے احکامات اور آیات سمجھنے کے لئے کسی کی مدد کی ضرورت ہوگی۔ ان نئے داخل ہونے والوں کو اپنے ایمان میں ترقی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ ایمان میں مضبوطی پیدا ہو۔

ایک پرانے جرمن احمدی بھی اس مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے ان کا حال دریافت فرمایا اور فرمایا کہ آپ پہلے سے زیادہ مضبوط ہیں۔

اجتماعی بیعت کی تقریب

نو احمدی احباب سے ملاقات کے اس پروگرام کے آخر پر بیعت کی تقریب ہوئی جس میں ان سب نومبائعین نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔

اس مجلس میں موجود ایک جرمن احمدی بچے کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ایک قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

نومبائع احمدی احباب کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بج کر دس منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچا۔

بعدازاں سات نومبائع پاکستانی احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ہر ایک سے دریافت فرمایا کہ کب احمدی ہوئے ان سبھی نے گزشتہ دو اڑھائی سال کے عرصہ کے دوران بیعت کی تھی۔

مونٹی نیگرو (Montenegro) کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں یورپ کے ایک ملک مونٹی نیگرو (Montenegro) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس ملک سے پہلی بار یہ وفد جماعت کے کسی بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آیا تھا۔

ملک مونٹی نیگرو (Montenegro) یورپ کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس کے جنوب مغرب میں بحر Adriatic جبکہ اس کے مغرب میں کروشیا اور شمال میں بوزنیا اور سربیا اور مشرق میں کوسووو (Kosovo) اور جنوب مشرق میں البانیا (Albania) واقع ہے۔ ملک کا دارالحکومت Podgorica ہے۔ اس کا کل رقبہ 13,812 مربع کلومیٹر ہے۔ آبادی چھ لاکھ 72 ہزار سے زائد ہے جس میں سے 17 فیصد مسلمان ہیں۔ باقی سب عیسائی ہیں۔ مسلمان آبادی میں سے بیشتر کا تعلق بوسنین اور البانین اقوام سے ہے۔ یہ ملک اپنے خوبصورت ساحلوں کے باعث سیاحت کا مرکز ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان مہمانوں کا حال پوچھا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر ایک مہمان Maser Tula صاحب نے بتایا کہ وہ مونٹی نیگرو کے شہر اُلچین (Ulcicj) کے رہنے والے ہیں۔ بلقانی ممالک میں اسلام ترکیوں کی طرف سے آیا تھا جبکہ ہمارے شہر اُلچین میں عربوں کے ذریعہ اسلام آیا۔ اس شہر کی اکثریت البانین مسلمانوں کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مبلغ سلسلہ البانیہ صمد غوری صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ کا ان لوگوں سے رابطہ کیسے ہوا۔ اس پر مبلغ سلسلہ نے بتایا کہ ناصر تُولا (Nasir Tula) صاحب اپنے بزنس کے سلسلہ میں اکثر البانیہ آتے رہتے ہیں۔ نماز جمعہ کے لئے ہماری مسجد بیت الاول میں بھی آجاتے ہیں۔ اس طرح ان سے رابطہ اور تعلق قائم ہوا۔ جس کے بعد انہوں نے مبلغ سلسلہ اور ان کی اہلیہ کو اپنے ملک آنے کی دعوت دی اور خود کوشش کر کے دونوں کو ایک سال کا ویزا لے کر دیا۔ اس طرح مبلغ سلسلہ البانیہ صمد غوری صاحب کو مونٹی نیگرو میں ان کے گھر جانے کا موقع ملا اور اس طرح مزید رابطے قائم ہوئے۔

حضور انور کے دریافت کرنے پر غوری صاحب نے بتایا کہ یہ باعمل مسلمان ہیں۔ حضور انور نے ان کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کا دل کھولے اور حقیقی اسلام کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔

ناصر Tula صاحب نے جلسہ سالانہ کے تأثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے لئے یہ موقعہ نہایت ہی حیرت انگیز ہے۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اس کا عملی نظارہ جلسہ پر دیکھا۔ احمدیوں کا اپنے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر اس طرح جمع ہونا اپنی نظیر آپ ہے۔ اس کی دنیا میں کہیں مثال نہیں ملتی۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ حضور انور کا مرکز یورپ سے نکل کر بہت جلد خانہ کعبہ میں قائم ہو جائے۔ انشاء اللہ۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دوسرے مسلمانوں کے دل بھی کھولے اور انہیں وقت کے امام کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوسرے مہمان Saubih Mehmeti صاحب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بتایا گیا کہ وہ بھی اُلچین شہر سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسلمان ہیں اور بزنس میں ناصر Tula صاحب کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ Saubih صاحب نے سانحہ لاہور کی مذمت کرتے ہوئے حضور انور کی خدمت میں شہداء کے لئے اور ان کے عزیزوں کے لئے اور تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے ہمدردانہ جذبات پیش کئے اور کہا کہ اللہ کرے کہ ایسا دردناک واقعہ پھر کبھی پیش نہ آئے۔ ہم سب بھائی بھائی ہیں اور ہم سب کا برابر کا حق ہے کہ اس دنیا میں امن کے ساتھ زندہ رہیں۔ حضور انور نے ان کا شکریہ ادا

مہمانوں نے بتایا کہ جلسہ ہم نے تقاریر سنی ہیں۔ ہر تقریر اسلام کی حقیقی تعلیم پر مشتمل تھی۔ ہم نے اسلام کے خلاف کوئی بات نہیں سنی۔ یہاں ہمیں ہرگز کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہوا۔ بلکہ جلسہ کے اعلیٰ انتظامات سے بہت متأثر ہیں۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ مونٹی نیگرو سے دو اور مہمان بھی آئے تھے جو آج ملاقات میں شامل نہیں ہو سکے۔ یہ دونوں مسجدوں کے امام ہیں۔ ان میں سے ایک کان کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور مساجد کے امام ہونے کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے عقائد سے اختلاف بھی ہے۔ حضور انور نے ملاقات میں شریک دونوں مہمانوں سے فرمایا کہ باقی دونوں کو کہیں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ان کی رہنمائی فرمائے۔

آخر پر دونوں مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بج کر پچیس منٹ تک جاری رہا۔

آئس لینڈ اور فیرو آئی لینڈ کے وفد سے ملاقات

بعدازاں دو یورپین ممالک آئس لینڈ (IceLand) اور فیرو آئی لینڈ (Feroe Island) سے آئے ہوئے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آئس لینڈ سے 9 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا جن میں چار خواتین تھیں۔ حضور انور نے فرداً فرداً ہر مہمان سے تعارف حاصل کیا۔ چاروں خواتین نے اپنے بارہ میں بتایا کہ وہ ٹیچر ہیں اور آئس لینڈ کی ٹیچر ایسوسی ایشن کی عہدیدار ہیں۔ وہ یہاں آکر مستورات کے جلسہ گاہ میں مختلف پروگراموں کو دیکھ کر بہت متأثر ہوئی ہیں۔ یہاں جماعت کا نظام اور نظم وضبط دیکھ کر انہیں بہت حیرانگی ہوئی ہے کہ کس طرح اتنے بڑے مجمع میں تمام انتظام بڑی خوش اسلوبی سے چل رہا ہے اور خواتین نے اپنے امور میں بہترین نظم وضبط کا مظاہرہ کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خواتین کی مارکی گرم تھی اس کے باوجود آپ لمبا وقت وہاں بیٹھی رہیں۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر وفد کے ممبران نے بتایا کہ انہوں نے جرمن احباب کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایڈریس سنا ہے۔ منتظمین نے بتایا کہ مختلف ممالک سے آنے والے تمام مہمان اور وفود اس پروگرام میں شامل تھے۔

آئس لینڈ یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر Mr.Gunnar Gunnarsson سے حضور انور نے ان کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز فرمایا کہ آپ کتنے مذاہب کے بارہ میں اپنے طلباء کو تعلیم دیتے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ عموماً عیسائیت،

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز - کشمیر جیولرز

Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

Shivala Chowk Qadian (India)

Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,

E-mail: jk_jewellers@yahoo.com

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

یہودیت، اسلام، بدھ ازم اور ہندوازم کے بارہ میں بتاتے ہیں اور یونیورسٹی میں اساتذہ کو ان مذاہب کے بارہ میں بتایا جاتا ہے تاکہ سکولوں میں وہ طلباء کی راہنمائی کرسکیں۔

ڈاکٹر Gunnar صاحب نے بتایا کہ وہ ڈاکٹر آف لاء (Doctor of Law) ہیں اور کافی زبانیں جانتے ہیں۔ اب عربی زبان پڑھنے کی بھی خواہش رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حضور انور کی خدمت میں آئس لینڈک (Icelandic) زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ پیش کیا۔ موصوف نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور ہمارے ملک آئس لینڈ کا بھی وزٹ کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم دوست بن جائیں تو پھر ہم ہمیشہ کے لئے دوست ہوتے ہیں۔ میری دلی خواہش ہے کہ اپنے دوست کے ہاں وزٹ کروں۔

حضور انور نے ان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: آپ واپس جا کر وہاں یونیورسٹی میں جلسہ سالانہ جرمنی پر اور یہاں آپ نے جو دیکھا ہے اس پر لیکچر دیں اور اپنے تجربات بتائیں۔ ہماری خواتین اگر چہ علیحدہ مارکی میں بیٹھی ہیں لیکن وہ اپنے کاموں میں، اپنے دائرہ میں آزاد ہیں۔ خواتین بہت سے پروگراموں میں حصہ لیتی ہیں۔ چیریٹی واک، سپورٹس اور بعض دوسرے پروگرام کرتی ہیں۔

آئس لینڈ سے آئے ہوئے ایک دوسرے مہمان Mr. Valgardur Reynisson نے بتایا کہ وہ بھی ٹیچر ہیں۔ انہوں نے پاکستانی لباس زیب تن کیا ہوا تھا۔ حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ مارکیٹ سے خریدا ہے۔

سویڈن سے آئے ہوئے ایک دوست Mr. Adem Bilin سے حضور انور نے فرمایا کہ وہ اسلام کے بارہ میں کیا معلومات رکھتے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ صرف اسلام قبول کیا ہے۔ کسی مسلم گروپ سے، فرقہ سے تعلق نہیں ہے۔ ایک وقت میں وہ اسلام کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے نمازوں کے پابند تھے لیکن یہ کیفیت جاری نہ رہ سکی۔ اب یہاں آکر مجھے احمدیت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے اور میں نے بہت کچھ معلومات حاصل کی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی تھی کہ آخری زمانہ میں اس امت میں ایک شخص آئے گا، مسیح و مہدی کا ظہور ہوگا اور وہ نبی کریم ﷺ کے پیغام کو پھیلائے گا اور سب مذاہب اور فرقوں کو ایک ہاتھ پر جمع کرے گا۔ اس لئے اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہی جماعت ہے جس میں ہر مذہب اور ہر فرقہ آکر ملے گا۔

آئس لینڈ میں تعلیم حاصل کرنے والے ایک سویڈش نوجوان Mr.Hannes Huber نے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے ہی احمدیت قبول کر چکے ہیں نے بتایا کہ وہ یہاں آکر بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ان کا دل کافی مطمئن ہے اور سکون محسوس کرتا ہے۔ ان کے لئے یہ ماحول اپنائیت کا رنگ رکھتا ہے۔ بہت ہی ملنسار اور ایک دوسرے سے محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہیں۔ یہ ماحول ان کو بہت پسند آیا ہے۔

بعد ازاں جزائر Faroe Island سے آئے ہوئے ایک مہمان Mr. Gunnar Isfend سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گفتگو فرمائی اور ان کا تعارف پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ وہاں ہائی سکول میں ٹیچر ہیں اور ان کے مضامین مذہب اور تاریخ ہیں۔

Feroe Island کا ملک، ناروے اور آئس لینڈ کے درمیان سمندر میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ 1399 مربع کلومیٹر ہے اور آبادی 48760 ہے۔ ملک کا دارالحکومت Torshavn ہے۔ آفیشل زبانیں Faroese اور Danish ہیں۔ یہ ملک ڈنمارک کے ساتھ ملحق ہے اور ابھی یورپین یونین کا حصہ نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سے ان جزائر کے بارہ میں دریافت فرمایا اور وہاں جانے کے لئے ہوائی اور سمندری راستوں کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

فیرو آئی لینڈ بھی ایسا ہی ملک ہے جہاں سے کوئی نمائندہ جماعت احمدیہ کے کسی بھی جلسہ سالانہ میں پہلی بار شرکت کے لئے آیا ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ سب مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ آٹھ بج کر پچاس منٹ پر یہ ملاقات کا پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

منہائیم سے فرینکفرٹ روانگی

آج پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ ”منہائیم“ سے ”بیت السبوح“ فرینکفرٹ کے لئے روانگی تھی۔ نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

جماعت احمدیہ جرمنی کا یہ جلسہ سالانہ اپنی شاندار روایات کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

آخری رپورٹ کے مطابق اس میں جرمنی کی تمام جماعتوں سے ممبران جماعت کے علاوہ درج ذیل 53 ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور مہمانان کرام شامل ہوئے۔

برطانیہ، بلجیم، سوئٹزرلینڈ، ناروے، فرانس، ہالینڈ، سویڈن، ڈنمارک، پاکستان، کینیڈا، امریکہ، اٹلی، سپین، فن لینڈ، البانیہ، آئرلینڈ، بورکینا فاسو، آسٹریا، چیچنیا، آسٹریلیا، انڈیا، اسٹونیا، فلسطین، ترکی، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، ہنگری، بنگلہ دیش، ایران، مراکش، مونٹی نیگرو، سربیا، سلووینیا، سیریا، افغانستان، آذربائیجان، بینن، بوزنیا، کوسووو، کویت، لاٹویا، مسیڈونیا، ماریشس، پولینڈ، پرتگال، سنگاپور، صومالیہ، ترکمانستان، یوگنڈا، رومانیہ، لیتھوانیا، بلغاریہ اور فیرو آئی لینڈز۔

ان سبھی ممالک سے آنے والے احباب جماعت اور مہمانان کرام نے مختلف جگہوں پر قیام کیا۔ جلسہ گاہ میں پرائیویٹ خیمہ جات میں بھی مہمان ٹھہرے۔ ان خیمہ جات کی تعداد 603 تھی۔ مردانہ جلسہ گاہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں بھی احباب اور ان کی فیملیز نے قیام کیا۔ پھر تین ہزار سے زائد مہمان جلسہ گاہ کے ارد گرد کے علاقوں میں ہوٹلوں میں ٹھہرے اور ایک بہت بڑی تعداد نے اپنے عزیزوں کے ہاں گھروں میں قیام کیا۔

لنگر خانہ میں ان تین ایام میں مجموعی طور پر 835 دیگیں کھانے کی پکائی گئیں اور مہمانوں کو کھانا کھلانے کا انتظام بڑی خوش اسلوبی سے جاری رہا۔

پارکنگ کے شعبہ کے تحت روزانہ چار ہزار سے زائد گاڑیاں پارک ہوتی رہیں۔

جلسہ سالانہ کی تمام تقاریر اور پروگراموں کا مردانہ ہال میں دس زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام تھا جبکہ خواتین کے جلسہ گاہ میں چھ زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔

جلسہ جرمنی کے تمام پروگرام تینوں دن ایم ٹی اے پر دنیا بھر میں Live نشر کئے گئے۔ دنیا بھر کی جماعتیں ایم ٹی اے کے ذریعہ اس جلسہ میں شامل ہوئیں۔

صوبائی اسمبلی کی ایک ممبر محترمہ Theresia Baur نے جن کا تعلق گرین پارٹی سے ہے جلسہ کے سامعین سے خطاب کیا۔ اسی طرح پارلیمنٹ کی ایک ممبر محترمہ Christine Bochold نے جن کا تعلق لنک پارٹی سے ہے جلسہ کے سامعین سے خطاب کیا اور لاہور کے واقعہ کی مذمت کی اور جماعت سے اپنی ہمدردی کا اظہار کیا۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر افسر صاحب جلسہ سالانہ کے ساتھ ان کے 18 نائب افسران اور 121 ناظمین نے اپنے نائبین اور دو ہزار سے زائد معاونین کے ساتھ دن رات محنت سے اپنے اپنے شعبہ میں خدمات سرانجام دیں۔ لجنہ کی طرف پانچ صد سے زائد معاونات نے اپنے اپنے شعبوں میں بڑی محنت سے خدمات سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزا سے نوازے اور جلسہ کے بابرکت ثمرات تادیر قائم رہیں۔ آمین۔ **(باقی آئندہ)**

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

AEM

M/S ALLIA EARTH MOVERS

(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.

Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis

Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221

Tel.: 0671 - 2112266, Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

Ahmad Computers

Naseem Khan

(M) 98767-29998
(M) 98144-99289
e-mail : naseemqadian@gmail.com

Ahmad Computers

Deals in: All Kinds of New & Old Computers, Hardwares, Accessories, Software Solutions, Printers, Cartridge Refilling, Photostate Machines etc.

THIKRIWAL ROAD, QADIAN 143516

SONY hp LG Intel Microsoft Canon

شریف جیولرز ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد ربوہ

00-92-476214750 فون ریلوے روڈ

00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان

اخبار ''ہفت روزہ بدر'' کی ملکیت اور دیگر تفصیلات کا بیان
بموجب پریس رجسٹریشن ایکٹ فارم نمبر ۴ قاعدہ نمبر ۸

رجسٹریشن نمبر RN 61/57

۱۔مقام اشاعت	:	قادیان
۲۔وقفہ اشاعت	:	ہفت روزہ
۳۔پرنٹر و پبلشر	:	منیر احمد حافظ آبادی، ایم اے
۴۔قومیت	:	ہندوستانی
پتہ	:	محلہ احمدیہ قادیان۔ضلع گورداسپور۔صوبہ پنجاب (انڈیا)
۵۔ایڈیٹر کا نام	:	منیر احمد خادم
قومیت	:	ہندوستانی
پتہ	:	محلہ احمدیہ قادیان۔ضلع گورداسپور۔صوبہ پنجاب (انڈیا)

میں منیر احمد حافظ آبادی، ایم اے اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات جہاں تک میری اطلاعات کا تعلق ہے درست ہیں۔

منیر احمد حافظ آبادی، ایم اے
پرنٹر و پبلشر قادیان
پروپرائیٹر نگران بورڈ، بدر

جامعہ احمدیہ قادیان و جامعہ احمدیہ ربوہ کا مشترکہ اجلاس

جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر جامعہ احمدیہ قادیان و جامعہ احمدیہ ربوہ کا مشترکہ اجلاس مورخہ 29 دسمبر 2010ء کو مسجد انوار قادیان میں منعقد ہوا۔اس اجلاس میں دونوں جامعات کے تقریباً 150 سے زائد طلباء و اساتذہ نے شرکت کی۔مکرم پرنسپل صاحب نے اپنے خطاب میں ہندوستان میں جاری تبلیغی مساعی اور ہندوستان کے مبلغین کو میدان تبلیغ میں پیش آنے والے مسائل کا تذکرہ کیا۔

بعد ازاں محترم نائب پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سینئر سیکشن مکرم تنویر احمد صاحب نے طلباء سے مختصر خطاب فرمایا۔آخر پر طلباء جامعہ احمدیہ ربوہ نے محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان سے ہندوستان میں تبلیغی مسائل اور جامعہ احمدیہ قادیان کے تعلق سے چند سوالات کئے۔سوال و جواب کے بعد اس اجلاس کا اختتام اجتماعی دُعا سے ہوا اور بعد نماز مغرب وعشاء اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ ربوہ کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جسمیں اساتذہ جامعہ احمدیہ قادیان نے بھی شرکت کی۔

(شمیم احمد غوری، استاد جامعہ احمدیہ قادیان)

مشاعرہ۔بعنوان شہدائے احمدیت کو خراج تحسین

مورخہ 29 دسمبر 2010ء کو آٹھ بجے شب بمقام سرائے طاہر جامعہ احمدیہ قادیان کے زیر انتظام ایک مشاعرہ ''شہدائے احمدیت کو خراج تحسین'' کے زیر عنوان محترم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل الاعلیٰ تحریک جدید قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔مشاعرہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔بعد ازاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ سے چند اشعار سُنائے گئے۔تَذَكَّرْ يَا أَخِي يَوْمَ التَّنَادِي وَتُبْ قَبْلَ الرَّحِيلِ إِلَى الْمَعَادِ۔اس قصیدہ کا اُردو ترجمہ محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے سُنایا۔بعدہ مندرجہ ذیل شعراء کرام نے اپنا کلام پیش کیا:(1) مکرم سلیق احمد صاحب نائک متعلم جامعہ احمدیہ قادیان۔(2) مکرم نیاز احمد صاحب نائک متعلم جامعہ احمدیہ قادیان۔(3) مکرم ڈاکٹر نور الاسلام صاحب قادیان۔(4) مکرم نسیم چودھری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ۔(5) مکرم حافظ عبد الحلیم صاحب المعروف ابن کریم۔(6) مکرم اطہر حفیظ صاحب فراز منڈی بہاؤالدین پاکستان۔(7) ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب کا کلام مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب نے پڑھ کر سنایا۔(8) مکرم محمد عارف ربانی صاحب استاد جامعۃ المبشرین قادیان۔(9) فیاض احمد صاحب فیض پاکستان۔(10) مکرم محمود احمد صاحب مبشر درویش قادیان۔(11) عرب شاعر ڈاکٹر ایمن عودہ صاحب ہالینڈ نے اپنا عربی کلام پڑھ کر سُنایا۔(12) محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے جامعہ کی درخواست پر اس مشاعرہ کیلئے اپنا منظوم کلام بھجوایا جو مکرم رضوان احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ قادیان نے پڑھ کر سُنایا۔(13) آخر میں منیر احمد صاحب جاوید لاہور پاکستان نے اپنا کلام سُنایا۔اڑھائی گھنٹہ کے بعد یہ مشاعرہ اجتماعی دُعا کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔

(شمیم احمد غوری۔استاد جامعہ احمدیہ قادیان)

ارشاد نبوی ﷺ
اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن
(نماز دین کا ستون ہے)
طالب دُعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222
2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

جماعت احمدیہ ہندوستان کی تبلیغی، تعلیمی و تربیتی مساعی

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 10.12.10 کو بعد نماز جمعہ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ بلاری کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی ﷺ و ماہانہ تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔اس جلسہ میں کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔

مورخہ 28.11.10 کو مکرم محمد اکبر صاحب کے مکان پر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی ﷺ و ماہانہ تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔اسی طرح 12.12.10 کو مکرم ابو نعیم صاحب کے مکان پر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبیؐ و ماہانہ تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔صدارتی خطاب اور دُعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ (ایم مقبول احمد مبلغ سلسلہ بلاری۔کرناٹک)

کلکتہ میں یوم تبلیغ

مورخہ ۵ دسمبر ۲۰۱۰ء کو جماعت احمدیہ کولکاتا کی طرف سے یوم تبلیغ منایا گیا۔ایک تبلیغی وفد جس میں مکرم ظفر احمد صاحب نائب امیر کولکاتا، مکرم عبد اللہ رحمان صاحب زعیم انصار اللہ اور مکرم محمد مشرق علی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ کولکاتا شامل تھے، نے زیر تبلیغ افراد سے ملاقات کر کے انہیں پیغام حق پہنچایا۔بعد نماز مغرب وعشاء احمدیہ نمائش ہال میں جلسہ سیرت النبی ﷺ ہوا۔مکرم محمد مشرق علی صاحب نے بنگلہ زبان میں ایک مختصر تقریر کی اس کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ (سید آفتاب احمد نیّر۔مبلغ انچارج کولکاتا)

روپڑ میں احمدیہ مسجد و دار التبلیغ کا سنگ بنیاد

الحمد للہ جماعت احمدیہ ننگل ضلع روپڑ زیر نگرانی صوبہ ہماچل میں مورخہ ۱۰ نومبر ۲۰۱۰ کو احمدیہ مسجد و دار التبلیغ کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس میں قادیان سے بہت سی بزرگ شخصیات نے شمولیت کی۔آخر پر اجتماعی دعا کی گئی۔ (نذیر احمد مشتاق انچارج مبلغ ہماچل)

شموگہ میں تربیتی اجلاس

مورخہ 5.12.10 بروز اتوار شموگہ میں ایک تعلیمی و تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری مساعی کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے۔آمین۔

(شریف احمد سیکرٹری تعلیم و تربیت شموگہ)

چنور میں تربیتی اجلاس

مورخہ 11.12.10 کو بعد نماز مغرب وعشاء ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم عثمان صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن چنور میں منعقد ہوا۔جس میں خاکسار نے بعنوان علم کی اہمیت و فضیلت تقریر کی۔امتحان دینی نصاب میں اول۔دوئم و سوئم آنے والے اطفال و ناصرات کو انعامات دئے گئے۔صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔ (محمد مصطفیٰ کنڈوری معلم سلسلہ چنور۔کلور کھم)

آگرہ میں تبلیغ

۱۹ جنوری ۲۰۱۱ء کو خاکسار نے ایک تبلیغی سفر کے دوران زیر تبلیغ دوستوں سے رابطہ کر کے احمدیت کا پیغام پہنچایا، Ektra میں بعض دیوبندی حضرات سے بھی گفتگو کا موقعہ ملا۔جنہیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیاری تعلیم آپؑ کے اشعار کی روشنی میں پہنچائی گئی۔ (ماسٹر ریاض احمد۔ناظم مجلس انصار اللہ آگرہ)

بنگلور میں خصوصی اجلاس

مورخہ 7.11.10 کو جماعت احمدیہ بنگلور میں نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔بعد نماز فجر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ مورخہ 20.10.10 کا خلاصہ احباب کو پڑھ کر سنایا گیا بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ بنگلور خصوصی جلسہ منعقد ہوا۔جس میں مکرم مصدق احمد صاحب نے فلسفہ حج کے موضوع پر تقریر کی۔خاکسار نے قربانی کی اہمیت اور مسائل پر روشنی ڈالی۔حاضرین جلسہ کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔صدارتی خطاب اور دُعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ (محمد کلیم خان مبلغ انچارج بنگلور کرناٹک)

کوٹھ پلی (گوداوری زورن) میں تربیتی اجلاس

مورخہ 3/12/10 بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء تربیتی جلسہ مکرم پی ایم رشید صاحب زونل امیر صاحب گوداوری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسہ میں مکرم زونل امیر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اور نظام جماعت احمدیہ کے ساتھ جڑے رہنے اور نمازوں کی پابندی کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ کے شیریں نتائج عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد جاوید احمد معلم سلسلہ احمدیہ کوٹھہ پلی گوداوری زون۔ آندھرا پردیش)

مورخہ 8.11.10 بعد نماز عصر جماعت احمدیہ ''رام پور'' میں کے تحت تین بچیوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم لعل محمد صاحب معلم سلسلہ بلوٹگی نے بعنوان فضائل قرآن مجید بزبان کنڑا تقریر کی۔ صدارتی خطاب و دُعا کے بعد جلسہ اختتام کو پہنچا۔ (فضل حق خان مبلغ سلسلہ شمالی کرناٹک)

ریفریشر کورس لجنہ اماء اللہ سرکل مرشد آباد (بنگال)

مورخہ 6-7 نومبر 2010 کو لجنہ اماء اللہ سرکل مرشد آباد کے تحت ریفریشر کورس کا انعقاد ہوا جس میں علاقہ کی مستورات کو مختلف دینی امور کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ آخر پر مستورات کا امتحان بھی لیا گیا جس میں اوّل دوئم وسوئم آنے والی خواتین کو انعامات بھی دیئے گئے۔ (بشریٰ سحر، جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بنگال)

مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کی مساعی

ماہ دسمبر میں مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کو خدمت خلق تبلیغ کے شعبہ میں نمایاں کام کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر ۶۰ خدام نے ڈیوٹیاں دیں۔ مورخہ ۲۶ دسمبر ۲۰۱۰ء کو شہر حیدرآباد کے ایک مخیّر احمدی بھائی کی جانب سے حلقہ فلک نما، کالا پتھر، جلال کوچہ کے غریب احمدی احباب میں اناج تقسیم کیا گیا۔ مورخہ ۱۱ر دسمبر سے ۳۰ دسمبر ہفتہ تبلیغ منایا گیا۔ جس کے تحت ۴ تبلیغی کلاسز بمقام مہدی پٹنم مکرم حمید احمد انصاری صاحب کے مکان پر بعد نماز فجر منعقد کی گئیں ان کلاسس میں مختلف تبلیغی موضوعات پر سوال وجواب کی مجلس بھی لگائی گئی۔

مورخہ ۱۸ دسمبر کو مسجد الحمد سعید آباد میں غیر احمدی احباب کے ساتھ گفتگو کی گئی۔

(محمد مبشر احمد، قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد)

نیپال میں تربیتی جلسہ

گزشتہ دنوں نیپال میں ایک تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں ہندو مسلم اور عیسائی بھائیوں سمیت تقریباً ۷۰ افراد شامل ہوئے۔ مکرم فہیم احمد صاحب نیشنل صدر بھوٹان نے مالی قربانی کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر محترم حبیب الرحمٰن صاحب نائب وکیل التبشیر تحریک جدید قادیان نے خطاب کیا دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (امام حسین معلم جھورا جھاٹ)

اعلان نکاح

میری بڑی نواسی عزیزہ شاہدہ سلطانہ MCA بنت مکرم لطیف احمد خان صاحب (مرحوم) حیدرآباد کا نکاح مکرم منور عالم صاحب ابن مکرم سید عبدالحفیظ صاحب آف خانپور ملکی۔ بھاگلپور کے ہمراہ مبلغ ایک لاکھ ایک ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۱۴ جون ۲۰۰۹ کو پڑھا گیا۔ احباب کرام کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (حضرت صاحب منڈا سگھر۔ زعیم مجلس انصار اللہ، ہبلی (کرناٹک)

دُعائے مغفرت

☆ ...... افسوس مکرمہ چنی بیگم صاحبہ آف ممبئی ۱۸ دسمبر ۲۰۱۰ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے مخلص خادم مکرم الحاج سید محی الدین احمد صاحب ایڈوکیٹ مرحوم آف رانچی کی تیسری اہلیہ تھیں مرحومہ کے چار بیٹے مکرم سید شہاب احمد صاحب ممبئی۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب رانچی۔ مکرم سید فرقان احمد صاحب ممبئی۔ مکرم الحاج سید عمران احمد صاحب جدہ اور دو بیٹیاں مکرمہ زیبہ احمد صاحبہ ممبئی اور مکرمہ میرا صاحبہ ہیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند بہت سی خوبیوں کی مالک نیک خاتون تھیں ان کی مغفرت بلندی درجات کیلئے درخواست دُعا ہے۔ (مبشر احمد طارق ولد مکرم حاجی منظور احمد صاحب درویش قادیان)

☆ ...... افسوس خاکسار کے سسر مکرم ڈاکٹر الحاج آفتاب احمد صاحب تیماپوری ایڈوکیٹ ہائی کورٹ و سابقہ جج ویلفئر آفیر مورخہ 23.10.10 کو اچانک شام چھ بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے حضور حاضر ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نڈر عاشق رسول نہایت ہی مخلص احمدی بہترین اوصاف کے مالک جماعت وغیر از جماعت کے ہر دلعزیز تھے۔ موصوف کا سارا خاندان مُرتد ہو چکا تھا۔ آپ اپنے والد کی جائیداد کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خلافت سے وابستہ رہ کر اُمراء کے حکم پر کرناٹک و آندھرا پردیش کے مخالفین کی شرارتوں کا منہ توڑ جواب پولیس وعدالت کے ذریعہ دیتے ہوئے جماعت کا سربلند کرتے رہے۔ آپ خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کرتے تھے اور مالی قربانی میں آپ کا شمار صفِ اول کے مجاہدین میں کیا جاتا رہا۔ جس وقت حصہ

پیغامات جلسہ سالانہ قادیان 2010

جلسہ سالانہ قادیان کی مبارک بادی پر ہندوستان سے جو پیغامات موصول ہوئے ان میں سے چند شائع کئے جا رہے ہیں۔

☆ ...... **وزیر اعظم عزت ماب ڈاکٹر منموہن سنگھ صاحب**

''جناب وزیر اعظم صاحب نے بیحد خوشی کا اظہار کیا ہے کہ اس سال احمدیہ جماعت اپنا 119 واں جلسہ سالانہ 26 تا 28 دسمبر 2010 کو منعقد کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کی تعریف کی ہے کہ جماعت احمدیہ نے دنیا میں اتحاد قائم کرنے کے سلسلہ میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ وہ اُمید کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی حقیقی تعلیم دنیا میں روشن ہو۔ وہ اپنی دلی مبارک باد اور اس جلسہ کی ہر لحاظ سے کامیابی کی نیک تمنا کرتے ہیں۔

☆ ...... **وزیر اعلیٰ پنجاب، جناب پرکاش سنگھ بادل صاحب**

''مجھے یہ جان کر بیحد خوشی ہوئی کہ جماعت احمدیہ اپنے مذہبی ہیڈ کوارٹر قادیان ضلع گورداسپور میں 26 تا 28 دسمبر 2010ء کو جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ اس کانفرنس کو منعقد کرنا جس میں ہزاروں احمدی مہمان غیر ممالک سے بھی تشریف لا رہے ہیں قابل تعریف ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جماعت احمدیہ اس سے بہتر رنگ میں امن وآشتی کے بندھن کو مزید مضبوط کرے گی۔ اس جلسہ کی کامیابی کیلئے میری طرف سے دلی مبارک باد پیش ہے۔

☆ ...... **مرکزی وزیر خزانہ جناب پرنب مکھرجی صاحب۔**

جلسہ کی کامیابی کی امید اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار فرمایا ہے۔

☆ ...... **مرکزی وزیر برائے انڈسٹری جناب ویلاس رائے دیش مکھ صاحب۔**

''مجھے بیحد خوشی ہوئی کہ جماعت احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور میں 119 واں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کی بنیاد 1889ء میں رکھی جو کہ انسانیت کی ہمدردی بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور تعلیمی اغراض کو پورا کرتی ہے۔ یہی جماعت آج دنیا کے 198 ممالک میں پھیل چکی ہے۔ جماعت احمدیہ ہمیں اتحاد اور آپسی بھائی چارگی کا بہترین سبق دیتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب ہوگا۔ میری نیک تمنائیں حاضرین جلسہ کو بھی پہنچا کر ممنون ہوں۔

☆ ...... **مرکزی وزیر توانائی جناب سُشیل کمار صاحب شندے**

''حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے ذریعہ قائم ہوئی جماعت احمدیہ پچھلے 100 سالوں سے مذہبی رواداری کا جو کام کر رہی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ بلاشک ایسے پروگراموں سے ہمارے اتحاد کو مزید تقویت ملتی ہے۔

☆ ...... **گورنر صاحب صوبہ مدھیہ پردیش**

''مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت احمدیہ قادیان میں اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ اس سے قومی اتحاد کو مضبوطی ملے گی یہ قدم بہت ہی قابل تعریف ہے۔ جلسہ کی کامیابی کیلئے میری دلی دعائیں ہیں۔

☆ ...... **مرکزی وزیر آف لیبر اینڈ امپلائیمنٹ شری ہریش راوت صاحب**

''مجھے یہ جان کر بیحد خوشی ہوئی کہ جماعت احمدیہ اپنا جلسہ سالانہ قادیان منعقد کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ امن آپسی بھائی چارگی اور سماج کی فلاح و بہبود کیلئے جو خدمات کر رہی ہے اس کی اپنی مثال آپ ہے۔ میری طرف سے حاضرین و منتظمین جلسہ کو اس کے انعقاد پر مبارک باد پیش ہے۔ (ادارہ)

آمد کا حساب کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اپنے وعدہ سے ساڑھے چھ لاکھ زائد ادائیگی تھی۔ آپ اپنے پیچھے سوگوار اہلیہ ایک لڑکا و چار بیٹیاں نشانی چھوڑ گئے ہیں۔

26.10.10 کو شام بعد نماز عشاء آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اپنے جرأت مند احمدی عطا فرماتا رہے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اعانت بدر -/500 روپے۔ **(سرفراز احمد ہاشمی۔ قادیان)**

ھفت روزہ بدر

اب جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org/badr پر بھی دستیاب ہے۔ قارئین استفادہ کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَسِّعْ مَکَانَکَ (الہام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

BUILD YOUR OWN HOUSE IN QADIAN DARUL AMAN

M/S ALLADIN BUILDERS

Please contact us for good quality construction works in Qadian Darul Aman

Contact : Khalid Ahmad Alladin

#67, WHITE AVENUE, QADIAN, PUNJAB 143516 INDIA

Phones: +91 9872370449 , +91 98780226396

Emal: khalid@alladinbuilders.com

Please visit us at : www.alladinbuilders.com

وصایا :: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر:19368 مَیں نور محمد ولد مکرم حسن محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر42 سال تاریخ بیعت 2006ئساکن گروائی ڈاکخانہ باڈا ضلع گوالیر صوبہ ایم پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ جائیداد: ایک عدد مکان جس کی موجودہ قیمت ایک لاکھ روپیہ ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہانہ -/2500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رئیس الدین العبد: نور محمد گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19369 مَیں منور خان ولد مکرم شوکت خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر46 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن پارولی ڈاکخانہ پارولی ضلع مورانا صوبہ ایم پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/1500 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :سفیر احمد شمیم العبد: منور خان گواہ :رئیس الدین

وصیت نمبر:19370 مَیں شائستہ شوکت زوجہ شوکت علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر21 سال پیدائشی احمدی ساکن ڈنگوہ ڈاکخانہ ڈنگوہ ضلع اونہ صوبہ ہماچل بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 29.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ طلائی زیوازت سونے کے حق مہر 27 ہزار روپے بذمہ خاوند۔ دوانگوٹھیا۔ ایک عدد گلے کی چین۔ ایک ماتھے کا ٹیکہ۔ ایک عدد نوزین۔ -/27500 ہزار روپے۔ زیورات چاندی: دو جوڑے پازیب۔ ایک جوڑی بچھوئے کل قیمت 1800 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :شوکت علی الامۃ: شائستہ شوکت گواہ :بدر الدین

وصیت نمبر:19371 مَیں سید نعیم احمد ولد مکرم سید سلام الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر41 سال پیدائشی احمدی ساکن سورو ڈاکخانہ سورو ضلع بالاسور صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 3.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: (۱) زمین 25 ڈسمل ذاتی واقع نیشنل ہائی وے۔ قیمت ایک لاکھ روپے۔ (۲) زمین 29 ڈسمل میں رہائشی کچا مکان ہے 14 ڈسمل تالاب بھی شامل ہے واقع پٹھان محلّہ۔ قیمت 5 لاکھ 15 ہزار روپے۔ یہ زمین ہم دو بھائی تین بہنوں اور والدہ کی مشترکہ ہے۔ زمین 4 ڈسمل واقع ریلوے سٹیشن قیمت 80 ہزار روپے۔ یہ زمین ہم دو بھائی تین بہنوں اور والدہ کی مشترکہ ہے اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/4600 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ مہربان العبد: سید نعیم احمد گواہ : سید فہیم احمد مبلغ سلسلہ

وصیت نمبر:19372 مَیں ایثار النساء زوجہ شیخ ہدایت اللہ صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر45 سال پیدائشی احمدی ساکن سورو ڈاکخانہ سورو ضلع بالاسور صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2.3.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: زمین چار ڈسمل میں ایک رہائشی مکان بھی ہے۔ یہ میرے چار بچوں کی مشترکہ جائیداد ہے۔ زیور ایک عدد کان کا پھول 1500 روپے۔ خاوند کی وفات کی وجہ سے حق مہر ادا نہیں ہوسکا جو برائے نام تھا۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ مہربان الامۃ: ایثار النساء گواہ : سید فہیم احمد مبلغ سلسلہ

وصیت نمبر:19373 مَیں نسیم آراء زوجہ شیخ مہربان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر21 سال پیدائشی احمدی ساکن سورو ڈاکخانہ سورو ضلع بالاسور صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔ جائیداد: گلے کی چین ایک تولہ۔ 11000 روپے کان کا جھمکا آدھا تولہ 5500 روپے۔ پازیب دو عدد آٹھ تولہ -/1600۔ انگوٹھی 1.5 گرام -/1500 حق مہر بذمہ خاوند /14500 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ مہربان الامۃ: نسیم آراء گواہ : سید فہیم احمد مبلغ سلسلہ

وصیت نمبر:19374 مَیں رحمت النساء زوجہ شیخ مشیر الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر25 سال پیدائشی احمدی ساکن سورو ڈاکخانہ سورو ضلع اڑیسہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: ایک عدد ہار 10 گرام کان کا پھول 5 گرام دو انگوٹھی اور ناک کا پھول 2 گرام۔ پائل تین عدد 80 گرام حق مہر -/12600 روپے ۔ میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ -/300 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : فضل الرحمٰن خان الامۃ: رحمت النساء گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19375 مَیں اکرام النساء زوجہ سید نور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر55 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بطور قطعہ زمین جس میں رہائش ہے میرے نام کردی ہے۔ قیمت ایک لاکھ روپے۔ ایک عدد قطعہ زرعی اراضی دس گنٹھ ۔ طلائی زیورات میں چین۔ کان کی بالیاں انگوٹھی وغیرہ 22 کیرٹ میں۔ میرے بیٹے سید بشیر احمد نے میری حق مہر کی زمین پر مکان تعمیر کیا ہے جس کا ذکر ان کی وصیت میں موجود ہے۔ میرا گزارہ آمد از سالانہ جائیداد -/6000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ظہیر احمد خادم الامۃ: اکرام النساء گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19376 مَیں شیخ طاہر احمد ولد مکرم شیخ منور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر16 سال پیدائشی احمدی ساکن سونگھڑہ ڈاکخانہ کود ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7.2.09 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :سفیر احمد شمیم العبد: شیخ طاہر احمد گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19377 مَیں عصمت عارفہ زوجہ شیخ ہارون رشید صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر33 سال پیدائشی احمدی ساکن سمل پاڑا ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11/2/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند -/5500 روپے۔ زیور طلائی: زیورات کان کی بالیاں -/2000 روپے۔ ایک جوڑی کان کا پھول -/2000 روپے۔ زیور چاندی: ایک عدد پازیب -/500 روپے۔ ہار ایک عدد 250 روپے۔ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از امور خانہ داری ماہانہ -/400 روپے

ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ ہارون رشید الامۃ :عصمت عارفہ گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19378 مَیں سیدہ صمامۃ النصر زوجہ سید فضل مومن صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول پور ڈاکخانہ کودسونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد: حق مہر بذمہ خاوند چالیس ہزار روپے ۔زیور طلائی: دو عدد کان کی بالیاں۔گلے کا ہار دس ہزار روپے۔کنگن چار عدد، دس ہزار روپے۔ ایک عدد ناک کی بالی۔زیور چاندی۔دو عدد پیر کے پائل ایک ہزار روپے۔مانگ ٹیکہ پانچ صد روپے۔میرا گزارہ آمد از خانہ داری ماہانہ -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل مومن الامۃ : سیدہ صمامۃ النصر گواہ : شیخ مسعود احمد مبلغ سلسلہ

وصیت نمبر:19379 مَیں شمیمہ بیگم زوجہ مکرم شیخ عبدالرؤف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند دس ہزار یک صد روپے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ محمد زکریا مبلغ سلسلہ الامۃ :شمیمہ بیگم گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19380 مَیں سیدہ قرۃ العین بنت مکرم سید انوارالدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد: طلائی زیورات میں کان کی بالیاں قیمت دو ہزار روپے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/400 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید انوارالدین احمد الامۃ: سیدہ قرۃ العین گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19380 مَیں سیدہ قرۃ العین بنت مکرم سید انوارالدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 16 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد: طلائی زیورات میں کان کی بالیاں قیمت دو ہزار روپے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/400 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید انوارالدین احمد الامۃ: سیدہ قرۃ العین گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19381 مَیں شیخ تسلیم احمد ولد مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن سونگھڑہ ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ محمد زکریا العبد: شیخ تسلیم گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19382 مَیں شیخ انس احمد ولد مکرم شیخ عبدالرؤف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن سونگھڑہ ڈاکخانہ کود ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ محمد زکریا العبد: شیخ انس احمد گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19383 مَیں سید ناصر احمد ولد مکرم سید نور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/3000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سفیر احمد شمیم العبد: سید ناصر احمد گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19384 مَیں شیخ مختار احمد ولد مکرم شیخ مزمل احمد صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول پور ڈاکخانہ کود ضلع کٹک صوبہ کٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : میر عبدالرحیم العبد: شیخ مختار احمد گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19385 مَیں سید بشیر احمد ولد مکرم سید نور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 33 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/8000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سفیر احمد شمیم العبد: سید بشیر احمد گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19386 مَیں نصیرہ خاتون ولد مکرم میر انوار احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن محی الدین پور ڈاکخانہ کوسمبی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد: حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔زیورات طلائی دو عدد کان کی بالیاں قیمت -/3000 روپے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ محمد زکریا الامۃ: نصیرہ خاتون گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19387 مَیں شبنم بانو زوجہ مکرم سید بشیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن کوسمبی ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد: حق مہر بذمہ خاوند -/30,00 روپے۔طلائی زیورات ہار دو عدد۔انگوٹھی 6 عدد، بالیاں پانچ جوڑی، چوڑیاں ایک جوڑی، چین ایک عدد۔کل وزن 125 گرام۔ چاندی کے زیورات میں پازیب 3 جوڑی، چابی رنگ ایک عدد، انگوٹھیاں 10 عدد۔کمر کی پٹی ایک عدد، کل وزن 150 گرام۔میرا گزارہ آمد از خورونوش سالانہ -/6000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : قاری نواب احمد   الامۃ : شبنم بانو   گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19388 میں ثمر النا ظرین بنت مکرم محی الدین خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن محی الدین پور ڈاکخانہ کوبھی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 22.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ مختار احمد   الامۃ : ثمر النا ظرین   گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19389 میں رقیہ سلطانہ زوجہ مکرم میر فضل علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن کوبھی ڈاکخانہ کوبھی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 26.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند 15 ہزار روپے۔ طلائی زیورات۔ کان کے بُندے تین جوڑی وغیرہ قیمت دس ہزار روپے۔ چاندی کے زیورات پازیب ایک جوڑی قیمت -/350 روپے۔ چھلہ ایک جوڑی قیمت -/115 روپے۔ جائیداد غیر منقولہ آٹھ گونٹھ زمین کھیتی۔ میرا گزارہ آمد از امور خانہ داری ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ

گواہ : میر فضل علی   الامۃ : رقیہ سلطانہ   گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19390 میں مطاہرہ بیگم زوجہ مکرم سید فضل رحیم احمدی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول پور ڈاکخانہ کوڈ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند بیس ہزار روپے۔ طلائی زیورات چار عدد کنگن قیمت دس ہزار روپے۔ ایک عدد ہار ایک عدد چین قیمت پندرہ ہزار روپے۔ چار عدد کان کی بالیاں قیمت پندرہ ہزار روپے، ناک کی ایک بالی قیمت دو صد روپے۔ چاندی کے زیورات کُل قیمت چار صد روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل مومن   الامۃ : مطاہرہ بیگم   گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19391 میں سیدہ ساجدہ خاتون زوجہ ریاض الدین خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن کوبھی ڈاکخانہ کوبھی ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 22/2/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر -/2500 روپے۔ طلائی زیورات کان کا پھول ایک جوڑی قیمت -/5000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید انوار الدین   الامۃ : سیدہ ساجدہ خاتون   گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19392 میں مشیر الدین احمد ولد مکرم مفیض الدین احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 45 سال تاریخ بیعت 2001 ساکن گوٹن ڈاکخانہ دودھی کوٹ باڑی ضلع اتر دیناج پور صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: 71 ڈسمل زمین قیمت 80 ہزار روپے۔ آبائی جائیداد: 50 ڈسمل زمین اور مکان ہے۔ قیمت -/1,25,000 روپے۔ اس میں پانچ بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : نور الدین   العبد: مشیر الدین احمد   گواہ : عبد الحمید کریم

وصیت نمبر:19393 میں قارون الرشید ولد مکرم منگلو محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 44 تاریخ بیعت 2000 ساکن پانی شالا ہاٹ ڈاکخانہ اراضی پانی شالا ضلع دکھن دیناج پور صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: 42 ڈسمل زرعی زمین قیمت -/25000 روپے۔ رہائشی مقام پانچ ڈسمل پر مشتمل ہے جس کی قیمت -/10,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3380 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل نعیم   العبد: قارون الرشید   گواہ : عبد الحمید کریم

وصیت نمبر:19394 میں سید احمد سلیمان غنی ولد مکرم محمد حسین علی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 41 سال تاریخ بیعت 2001ء ساکن مہاراج پور ڈاکخانہ مہاراج پور ضلع مالدہ صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3380 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل نعیم   العبد: سید احمد سلیمان غنی   گواہ : سلطان احمد ظفر

وصیت نمبر:19395 میں رفیق العالم ولد مکرم گل محمد سرکار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن رائے نگر ڈاکخانہ نیل گوم ویر ضلع دکھن دیناج پور صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: 8 ڈسمل زمین۔ قیمت -/22000 روپے آبائی جائیداد: 132 ڈسمل زرعی زمین کے ساتھ کچا مکان قیمت -/1,50,000 روپے۔ اس میں ایک بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3380 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبد الحمید کریم   العبد: رفیق العالم   گواہ : شیخ محمد علی

وصیت نمبر:19396 میں سید مطہر احمد ولد مکرم سید طاہر احمد کلیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن کٹک ڈاکخانہ خاص ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید طاہر احمد حکیم   العبد: سید مطہر احمد   گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19397 میں شیخ مبشر احمد ولد مکرم شیخ محمود احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 49 سال پیدائشی احمدی ساکن کٹک ڈاکخانہ کٹک ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 8.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/13650 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ : شوکت انصاری   العبد: شیخ مبشر احمد   گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19398 میں شیخ منور احمد ولد مکرم عبد الرقیب مرحوم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 48 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول پور ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 10.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: ایک صد گونٹھ زمین ذاتی علاوہ ازیں ساڑھے تین گونٹھ زمین جس کے ایک حصہ میں مکان تیار کیا ہوا ہے۔ موجودہ قیمت 50,000 روپے۔ جدی جائیداد ڈیڑھ گونٹھ ہے۔ جس

میں تین بھائی اور ایک بہن شامل ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ محمد زکریہ　　العبد: شیخ منور احمد　　گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19399 مَیں سید سفیر احمد کاشف ولد مکرم سید غلام احمد ربانی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن کٹک ڈاکخانہ قاضی بازار ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ : سید فضل باری　العبد: سید سفیر احمد شاشف　گواہ : سید فضل باری

وصیت نمبر:19400 مَیں حسینہ بیگم زوجہ مکرم انور احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن پنگارسنگھ ڈاکخانہ پنگارسنگھ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔طلائی زیورات :40 گرام ۔حق مہر -/5500 روپے۔میرا گزارہ آمد از خانہ داری ماہانہ -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : انور احمد خان　　الامۃ: حسینہ بیگم　　گواہ : شیخ عبداللطیف

وصیت نمبر19401: میں منور احمد مبشر ولد مکرم عبدالستار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی عمر 45 سال ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد: 50 کنال زمین جس میں پانچ بھائی حصہ دار ہیں۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4950 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: ملک محمد مقبول طاہر　العبد: منور احمد مبشر　گواہ: قاضی شاہد احمد

وصیت نمبر19402: میں شاہینہ پروین بنت مکرم رحیم خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم پیدائشی احمدی عمر 26 سال ساکن بھونیشور ڈاکخانہ بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 11/2/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد: ایک عدد طلائی چین ایک جوڑی کان کا پھول ایک عدد انگوٹھی سات گرام ہے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رحیم خان　　الامۃ: شاہینہ پروین　　گواہ: سید فضل باری

وصیت نمبر19403: میں پروین سلطانہ بنت مکرم محمد اسحاق خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم پیدائشی احمدی عمر 18 سال ساکن بھونیشور ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 11.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد اسحاق خان　　الامۃ: پروین سلطانہ　　گواہ: قاری نواب احمد

وصیت نمبر19404: میں سلیمان خان ولد مکرم روشن خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم پیدائشی احمدی عمر 17 سال ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 7.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: عاشق حسین گنائی　العبد: سلیمان خان　گواہ: نورالدین نوری

وصیت نمبر19405: میں حافظ محمد پرویز عالم ولد مکرم شیخ کلیم الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم تاریخ بیعت 2004ء عمر 23 سال ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 5.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: سلطان احمد ظفر　العبد: حافظ محمد پرویز　گواہ: ایم ابوبکر

وصیت نمبر19406: میں صفیدہ بی بی زوجہ مکرم توفیق محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 48 سال ساکن لوئس روڈ ڈاکخانہ بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 12.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد :حق مہر -/1650 روپے ادا شدہ۔ طلائی زیور قیمت -/2000 روپے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سفیر احمد شمیم　　الامۃ: صفیدہ بی بی　　گواہ: قاری نواب احمد

وصیت نمبر19407: میں محمد سعید علی خان ولد مکرم دلبر خان صاحب موحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی عمر 41 سال ساکن غنچہ پاڑہ ڈاکخانہ خاص ضلع ڈھنکنال صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 30.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/1500 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔　گواہ: مولانا ظہیر احمد خادم　العبد: محمد سعید علی خان　گواہ: قاری نواب احمد

وصیت نمبر19408: میں عباس علی ولد مکرم بابوشاہ مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت تاریخ بیعت 1997 عمر 57 سال ساکن رسے واڑ، ڈاکخانہ کریلی ضلع نرسنگھ پور صوبہ M.P بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 23/1/08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد: ایک عدد مکان کریلی میں جس سے ماہانہ پانچ ہزار روپے آمد ہوتی ہے اور اس کی موجودہ قیمت 2 لاکھ روپے۔میرا گزارہ آمد از تجارت سالانہ 60,000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ظہیر احمد خادم　　العبد: عباس علی　　گواہ: قاری نواب احمد

وصیت نمبر19409: میں ہاجرہ بیگم زوجہ مکرم شاہباز خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 45 سال ساکن دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 16.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد: حق مہر بذمہ خاوند چار ہزار پانچ صد روپے۔زیور طلائی گلے کا ہار 15 گرام قیمت -/15000 روپے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شاہباز خان　　الامۃ: ہاجرہ بیگم　　گواہ: شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر19410: میں خورشیدہ بیگم زوجہ مکرم محمد فضل الٰہی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 55 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 12.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ زیور طلائی کان کے پھول، ایک جوڑی ایک تولہ ۲۲ کیرٹ۔ حق مہر تین ہزار روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: آفتاب احمد الامۃ: خورشیدہ بیگم گواہ: ظہیر احمد خادم

وصیت نمبر 19411: میں عزیزہ بیگم زوجہ مکرم محمود خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 55 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: زیور طلائی ایک گلے کی چین 15 گرام ۲۲ کیرٹ۔ ایک جوڑا کان کا پھول 5 گرام ۲۲ کیرٹ، حق مہر 3000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: امجد خان الامۃ: عزیزہ بیگم گواہ: شیخ مشیر الدین

وصیت نمبر 19412: میں رحمت سمع بی بی زوجہ مکرم شیخ آدم الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 50 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: ایک عدد چین ایک تولہ سونے کی ۲۲ کیرٹ۔ حق مہر تین ہزار روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الحق خان الامۃ: رحمت سمع بی بی گواہ: شیخ مشیر الدین

وصیت نمبر 19413: میں حسینہ بانو زوجہ مکرم شمسور خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 53 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: زیور طلائی ایک عدد چین۔ 2 تولہ۔ ۲۲ کیرٹ، ایک جوڑی کان کا پھول آدھا تولہ حق مہر -/4005 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شمس الحق خان الامۃ: حسینہ بانو گواہ: شیخ مشیر الدین

وصیت نمبر 19414: میں ناصرہ بیگم زوجہ مکرم حاتم خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری پیدائشی احمدی عمر 42 سال ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 10/2/08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: حق مہر قابل ادا گیارہ ہزار روپے۔ گھر رائس خانہ کی زمین پر جو کہ سرکاری ہے قیمت -/1.1300 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہوار -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: خاتم خان الامۃ: ناصرہ بیگم گواہ: شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر 19415: میں شیخ عبداللطیف ولد مکرم شیخ عبدالغفور صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی عمر 40 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 13.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4148 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: منور احمد العبد: شیخ عبداللطیف گواہ: شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر 19416: میں لیاقت علی خان ولد مکرم ممتاز علی خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی عمر 44 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 12.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: زمین ایک ایکڑ کچا مکان جس میں خاکسار کا دس ہزار روپے کا حصہ ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ مشیر الدین العبد: لیاقت علی خان گواہ: میر حشمت

وصیت نمبر 19417: میں امجد خان ولد مکرم محمود خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت پیدائشی احمدی عمر 37 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 18.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فضل الرحمٰن العبد: امجد خان گواہ: شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر 19418: میں میر حشمت ولد مکرم میر عطاء الرحمٰن صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت پیدائشی احمدی عمر 46 سال ساکن کیرنگ ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 13.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: زمین ساڑھے چار گوٹھ قیمت تین لاکھ روپے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ابراہیم العبد: میر حشمت گواہ: شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر 19419: میں تجمل علی خان ولد مکرم معین الدین خان صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ریٹائرڈ پیدائشی احمدی عمر 62 سال ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 16.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد: 12 گونٹھ زمین مع مکان قیمت چار لاکھ روپے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ توفیق احمد العبد: تجمل علی خان گواہ: شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر: 19420: میں عمران محمد ولد مکرم شیخ رسول محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت پیدائشی احمدی عمر 25 سال ساکن جمشید پور ڈاکخانہ ٹلکو کالونی ضلع سنگھ بھوم صوبہ جھارکھنڈ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 20.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فرزان احمد خان العبد: عمران محمد گواہ: سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر: 19421 مَیں سید نصیر الحق ولد مکرم سید ظہیر الحق صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 55 سال پیدائشی احمدی ساکن جمشید پور ڈاکخانہ آزادنگر روڈ نمبر 1/C ضلع سنگھ بھوم صوبہ جھارکھنڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 20-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ جائیداد: خاکسار کے والد صاحب کے نام ایک مکان ہے جو بمقام جمشید پور واقع ہے۔ اس پر چار بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہے اور ابھی تقسیم نہیں ہوا۔ جب کبھی تقسیم ہوگی خاکسار مجلس کارپرداز کو اطلاع کر دے گا۔ خاکسار تجارت کرتا ہے۔ اس سے ماہانہ تین ہزار روپیہ آمدنی ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فرزان احمد خان العبد: سید نصیر الحق گواہ: سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19422 مَیں سید مظہر الحق ولد مکرم سید شبیر الحق صاحب قوم احمدی پیشہ سروس عمر......سال پیدائشی احمدی ساکن آزاد نگر ڈاکخانہ آزاد نگر ضلع سنگھ بھوم صوبہ جھارکھنڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 20-02-2008 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میر یمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے

گواہ : سید معین الحق العبد: سید مظہر الحق گواہ :فرزان احمد خان

وصیت نمبر:19423 مَیں صالح محمد ولد مکرم شیخ رسول صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت پیدائشی احمدی ساکن آزاد نگر ڈاکخانہ آزاد نگر ضلع سنگھ بھوم صوبہ جھارکھنڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 20-02-2008 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : نیک محمد العبد: صالح محمد گواہ :امام حسین

وصیت نمبر:19424 مَیں ممتاز بیگم زوجہ مکرم رئیس احمد خان صاحب قوم احمدی پیشہ امور خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن دھواساہی ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21-1-2008 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میر یمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: طلائی زیور دو عدد ہار وزن 3.5 تولہ۔ کانٹے تین جوڑی وزن 2.5 تولہ۔ انگوٹھی دو عدد وزن 1 تولہ۔ ٹیکا ایک عدد وزن 1 تولہ۔ چوڑیاں دو عدد وزن 1 تولہ۔ کل قیمت اندازاً -/70,000 روپے۔ چاندی کے زیورات: پازیب دو جوڑی قیمت -/1000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : رئیس احمد الامۃ: ممتاز بیگم گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19425 مَیں تحمیدہ حلیم زوجہ مکرم مولوی حلیم احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 24-1-2008 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میر یمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر -/25005 روپے بذمہ خاوند، زیور طلائی: ہار 1.5 تولہ۔ گلے کی چین 2 تولہ۔ کان کی بالی 2 تولہ۔ انگوٹھا آدھا تولہ۔ کل 6 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : رئیس الدین احمد خان الامۃ: نصرت تحمدہ حلیم گواہ : مولوی حلیم احمد

وصیت نمبر:19426 مَیں ممتاز بیگم زوجہ مکرم شیخ مامون صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 24-1-2008 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر -/20,000 جس میں سے -/12,000 روپے حاصل کر چکی ہوں باقی بذمہ خاوند ہے۔ فی الحال -/12,000 کا 1/10 حصہ ادا بذریعہ خاوند کرونگی۔ زیورات: ہار ایک تولہ۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مولوی سفیر احمد شمیم الامۃ: ممتاز بیگم گواہ : قاری نواب

وصیت نمبر:19427 مَیں محمد سلطان قادری ولد مکرم سبحان خان صاحب قوم احمدی پیشہ مزدوری عمر 30 سال تاریخ بیعت 8-08-2003 ساکن پنڈری پانی ڈاکخانہ سوتی ارکوڑلی (via) بھلائی گڑھ ضلع رلُ پور صوبہ چھتیس گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 24-1-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میر یمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مکرم حلیم احمد العبد: محمد سلطان قادری گواہ : رئیس الدین احمد خان

وصیت نمبر:19428 مَیں نظام الدین خان ولد مکرم جلال الدین خان صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول گڑھ، پلاٹ نمبر 93/939 جگرناتھ نگر بھونیشور ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : نواب احمد صاحب العبد: نظام الدین خان گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19429 مَیں ظہور الدین خان ولد مکرم جلال الدین خان صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن رسول گڑھ، پلاٹ نمبر 93/939 جگرناتھ نگر بھونیشور ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12-2-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : قاری نواب احمد العبد: ظہور الدین خان گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19430 مَیں محمد ظفر اللہ خان ولد مکرم قمر الدین خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ سرکاری ملازمت (ریٹائرڈ) عمر 59 سال پیدائشی احمدی ساکن بھونیشور ڈاکخانہ بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11-2-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: بینک میں جمع شدہ رقم مبلغ ایک لاکھ روپے ہے۔ خاکسار کو اس وقت -/7150 روپے پنشن ملتی ہے۔ آئندہ جب کبھی کوئی جائیداد پیدا کرسکوں گا تو مجلس کارپرداز کا اطلاع کردونگا۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہانہ -/7150 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سفیر احمد شمیم العبد: محمد ظفر اللہ خان گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19431 مَیں محمد اسحاق خان ولد مکرم یوسف خان صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 48 سال پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ مسجد بھونیشور ڈاکخانہ بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: منکا گوڑا میں ایک غیر منقسم آبائی جائیداد ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/7000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : قاری نواب احمد العبد: محمد اسحاق خان گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19432 مَیں غلام احمد خان ولد مکرم عبد الغفار خان مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 50 سال پیدائشی احمدی ساکن پلاٹ نمبر 490/1918 مدھوسودن نگر، نیاپلی ڈاکخانہ نیاپلی، بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: زمین پلاٹ نمبر 490/1910 بھونیشور میں۔ 40 ڈسمل ہے۔ جس میں اڈبسٹر کے کچھ مکان تعمیر ہے۔ جو عارضی طور پر ہے۔ موجودہ قیمت تقریباً -/20,00000 روپے۔ کیرنگ میں ایک زمین ہے۔ چار گونٹھ موجودہ قیمت -/20,000۔ ایک عدد موٹر سائیکل ہیرو ہونڈا۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/8000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر

حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل باری مبلغ سلسلہ   العبد: غلام احمد خان   گواہ : سید عبداللہ

وصیت نمبر:19433 مَیں ریحانہ بیگم زوجہ مکرم محمد شرف الدین صاحب معلم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 تاریخ بیعت 1996ء ساکن پہاڑ پور ڈاکخانہ رگھوتھپور ضلع مظفر پور صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2008-4-27 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند -/1700 روپے۔ زیور نقرئی لاکٹ ایک عدد 20 گرام۔ پازیب ایک جوڑی 90 گرام۔ اندازاً قیمت -/2420 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد شرف الدین   الامۃ: ریحانہ بیگم   گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر:19434 مَیں کنیز فاطمہ زوجہ مکرم ڈاکٹر افضل خان صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال تاریخ بیعت 98-12-27 ساکن لیمد رہا ڈاکخانہ لیمد رہا، via جگدلیس پور ضلع سہاسمند صوبہ چھتیس گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-1-24 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند -/7500۔ اسکے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : حلیم احمد   الامۃ: کنیز فاطمہ   گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19435 مَیں منظور احمد خان ولد مکرم آفتاب الدین خان صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ سرکاری ملازمت (پورٹ میں) عمر 52 سال پیدائشی احمدی ساکن پارادیپ (حال کیرنگ) ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/6700 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سفیر احمد شمیم   العبد: منظور احمد خان   گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19436 مَیں راجبالہ بیگم زوجہ مکرم سید افان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ گھریلو کام عمر 30 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن کوتھ کلاں ڈاکخانہ کوتھ کلاں ضلع حسار صوبہ ہریانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-1-18 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: زیور طلائی 5 گرام۔ زیور نقرئی 20 گرام۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : رفیق احمد عاجز   الامۃ: راجبالہ بیگم   گواہ : سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19437 مَیں محمد نور الدین آمین ولد مکرم عبدالقادر خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن سری بہار چندر سیکھر پور ڈاکخانہ پٹیا بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-12 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: خاکسار کا اس وقت ایک لاکھ روپے بینک اکاؤنٹ میں جمع ہے۔ -/2,50,000 روپے قیمت کے یونٹ محفوظ ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/25000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سفیر احمد شمیم   العبد: محمد نور الدین آمین   گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19438 مَیں ناصر احمد خان ولد مکرم غلام احمد خان صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن پلاٹ نمبر 490/1910 ڈاکخانہ تیاپلی مدھوسودن نگر ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-9 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: ایک عدد موٹر سائیکل ایم ھالیبر موجودہ قیمت -/25000 اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل باری مبلغ سلسلہ   العبد: ناصر احمد خان   گواہ : سید عبداللہ

وصیت نمبر:19439 مَیں شہناز سلطانہ زوجہ مکرم انصار الحق صاحب قوم احمدی پیشہ امور خانہ داری عمر 49 سال پیدائشی احمدی ساکن کلینگ بہار H.I.G.12 ڈاکخانہ پتروپاڑہ بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-12 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر -/4500 روپے۔ موضع پنکال میں ایک پلاٹ 2/5 گونٹھ کے قریب موجود ہے۔ زیور طلائی: ہار دو عدد، ایک عدد چین ہاتھ کے بالے دو عدد، کان کے پھول دو جوڑے، انگوٹھی دو عدد، کل وزن 10 تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از خور و نوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سفیر احمد شمیم   الامۃ: شہناز سلطانہ   گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19440 مَیں فاطمہ بیگم زوجہ مکرم فضل علی خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ خاص ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-12 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: زیور طلائی گلے کا ہار ایک عدد ایک تولہ 22 کیریٹ۔ کان کا پھول ایک جوڑی 0.5 تولہ 22 کیریٹ۔ حق مہر پانچ ہزار روپے۔ میرا گزارہ آمد از خور و نوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : میر سبحان علی صاحب معلم   الامۃ: فاطمہ بیگم   گواہ : مولوی ظہیر احمد خادم

وصیت نمبر:19441 مَیں مریم صدیقہ بیگم زوجہ مکرم قمر الدین خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن محمودہ باد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-16 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند -/21000 اکیس ہزار روپے صرف۔ زیورات طلائی: کان کے پھول دو عدد، ہاتھ کنگن دو عدد اور کان کے پھول بڑے دو عدد کل وزن 20 گرام قیمت اندازاً -/2000۔ زیور نقرئی: دو عدد پازیب وزن اندازاً 100 گرام قیمت اندازاً -/2000 روپے علاوہ ازیں خاکسار کی کوئی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ توفیق   الامۃ: مریم صدیقہ بیگم   گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19442 مَیں امۃ الحفیظ زوجہ مکرم شیخ رحمان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ عمر 38 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-11 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: حق مہر دس ہزار روپے۔ بذمہ خاوند۔ زیور طلائی ہار 17 گرام، کانو کا پھول 6 گرام 22 کیریٹ۔ زیور چاندی پازیب 80 گرام۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ایس.کے.رحمان   الامۃ: امۃ الحفیظ   گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19443 مَیں نور جہاں بیگم زوجہ مکرم طاہر خان صاحب قوم احمدی پیشہ امور خانہ داری عمر56سال پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-15وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ وغیر منقولہ:حق مہر بذمہ خاوند-/1125 روپے۔زیورات طلائی: ایک عدد ناک کا پھول اندازاً قیمت-/600روپے۔میرا گزارہ آمد ازخورونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ توفیق الامۃ: نور جہاں بیگم گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19444 مَیں رسیدہ بیگم زوجہ مکرم شیخ علاءالدین صاحب قوم احمدی پیشہ امور خانہ داری عمر52سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-15وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ وغیر منقولہ:حق مہر بذمہ خاوند-/750روپے۔زیورات طلائی: ایک جوڑی کان کا پھول، ایک عدد ہار کل وزن 14 گرام 22 کیریٹ۔میرا گزارہ آمد ازخور ونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ علاؤالدین الامۃ: رسیدہ بیگم گواہ :سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19445 مَیں رشیدہ بی بی زوجہ مکرم تمشیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر40سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-2-13وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ وغیر منقولہ:زیور طلائی کان کے پھول ایک جوڑی،چین ایک عدد کل وزن ایک تولہ 22 کیریٹ۔حق مہر-/5500۔میرا گزارہ آمد ازخورونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : تمشیر احمد الامۃ: رشیدہ بی بی گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19446 مَیں رضیہ بیگم زوجہ مکرم ایوب خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر35سال تاریخ بیعت1986 ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-02وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ زیورات چاندی ایک عدد چین 43 گرام دو عدد پازیب 12 گرام۔حق مہر/-10,500روپے ہے۔میرا گزارہ آمد از خوردنوش ماہانہ/-300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :شمس الحق خان الامۃ:رضیہ بیگم گواہ :شیخ مشیر الدین

وصیت نمبر:19447 مَیں سپنہ بی بی زوجہ مکرم جلال الدین قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر50سال پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-14وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔حق مہر مبلغ/-2525روپے۔تفصیل زیورات طلائی گلے کا ہار1/1.2 تولہ۔کان کا پھول1/2 تولہ زیور چاندی پایل 7تولہ ۔میرا گزارہ آمد از خوردنوش ماہانہ/-360روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :میر سجن علی الامۃ:سپنہ بی بی گواہ :شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19448مَیں تہمینہ ممتاز زوجہ محمد نور الدین آمین قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر35سال پیدائشی احمدی ساکن بھونیشور سری بہار ڈاکخانہ پٹیا بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-12وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔حق مہر /-27,000روپے تھا اس کے بدلے میں میرے خاوند نے بھونیشور میں ایک پلاٹ خرید کر کے دیا ہے۔اس کی قیمت /-1,50,000 روپے ہے۔/-1,00,000 روپے قیمت کے یونٹ محفوظ ہے۔تفصیل زیورات۔طلائی۔ہار دو عدد ۔چین ایک عدد کان کے پھول چار جوڑی انگوٹھی دو عدد۔چوڑیاں دو جوڑی۔کل وزن 10 تولہ 22 کیرٹ۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ/-5,000روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :محمد نور الدین آمین الامۃ:تہمینہ ممتاز گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19449مَیں ریشمہ پروین زوجہ مکرم مبین احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر26سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-21وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:حق مہر بصورت زیور۔زیور طلائی: ایک عدد سونے کا ہار ایک جوڑی کان کے کانٹے۔ان دونوں کے وزن 2 تولے ہے۔زیور چاندی۔ایک جوڑی پازیب چاندی۔میرا گزارہ آمد از خانہ داری ماہانہ/-300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :سفیر احمد نسیم الامۃ:ریشمہ پروین گواہ :مبین احمد

وصیت نمبر:19450مَیں فیاض احمد ولد سلطان احمد مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر41سال تاریخ بیعت08-02-1 ساکن ناکا کاہاڑیہ ڈاکخانہ درگاواس ضلع اجمیر صوبہ راجستھان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-01وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ ایک سکنی زمین جو آٹھ گونٹ پر مشتمل ہے ۔جس کی قیمت مبلغ/-53,000ہزار روپے ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ/-5060روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :نصیر الحق العبد:فیاض احمد گواہ :چودھری سلیم احمد

وصیت نمبر:19451 مَیں سید مکرم الدین ولد مطاہر سید مبشر الدین مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر48سال پیدائشی احمدی ساکن بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر صوبہ راجستھان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-22وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت خاکسار کے پاس ایک عدد 104 گز کی سکنی زمین ہے جس کی موجودہ قیمت /-36,000روپے ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ/-4886روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :اماس علی الامۃ:مطاہر الدین گواہ :نصیر الحق

وصیت نمبر:19452 مَیں طیبہ خاتون زوجہ شیخ الاسلام الدین احمدی قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر24سال پیدائشی احمدی ساکن تارہ کوٹ ڈاکخانہ تارہ کوٹ ضلع جاجپور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-18وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔زیورات کی تفصیل درج ذیل ہے۔ طلائی چوڑیاں چار عدد، کان کی بالیاں دو عدد، ناک کا تارہ دو عدد، انگوٹھی دو عدد، چین ایک عدد، مانگ ٹیکہ ایک عدد۔چاندی ۔پایل دو عدد، انگوٹھی ایک عدد۔حق مہر /-15,000 روپے ہے۔میرا گزارہ آمد از خوردنوش ماہانہ/-350روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی ہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :اعجاز احمد ساگر معلم سلسلہ الامتہ:طیبہ خاتون گواہ :اسلام الدین احمدی

وصیت نمبر:19453 مَیں نرگس زوجہ بلو خان قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانداری عمر26سال تاریخ بیعت 1995 ساکن دھنولی ڈاکخانہ دھنولی ضلع آگرہ صوبہ یو پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-19وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔منقولہ و غیر منقولہ زیورات طلائی کانٹے وہار جس کی موجودہ قیمت

6,000/-روپے حق مہر/-5,000روپئے۔ان سب کا1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش سالانہ/-3600روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی ہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ببلوخان　　　الامۃ:نرگس　　　گواہ : قاری نواب احمد

وصیت نمبر:19454 مَیں سید مزمل احمد ولد سید منظر حسین مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر30سال پیدائشی احمدی ساکن بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر صوبہ راجستھان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-30وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔میری 10مرلہ زمین قادیان میں ہے جس کی موجودہ قیمت ایک لاکھ بیس ہزار روپے ہے۔میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ/-4194روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :عبدالحئی　　　العبد:سید مزمل احمد　　　گواہ :چودھری شمیم احمد

وصیت نمبر:19455 مَیں محبوب عالم کاٹھات ولد صمد کاٹھات قوم کاٹھات پیشہ ملازمت عمر34سال تاریخ بیعت جون1989 ساکن پاکھریہ واس ڈاکخانہ اندھری دیوری ضلع اجمیر صوبہ راجستھان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-26وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔فی الحال خاکسار کے درج ذیل جائیداد ہیں۔ساڑھے تین بیگہ زرعی زمین وراثت میں والد صاحب کی طرف سے ملی ہے۔جس کی اندازاً قیمت ساڑھے تین لاکھ ہے۔ایک عدد دو کمروں والا مکان جو سرکاری زمین میں تعمیر شدہ ہے جس کی اندازاً قیمت ستر ہزار روپے ہے۔میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ 4371روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :چودھری نسیم احمد　　　العبد:محبوب عالم کاٹھات　　　گواہ :نصیر الحق

وصیت نمبر:19456 مَیں صائمہ بی بی زوجہ شوقین کاٹھات قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر22سال تاریخ بیعت2005 جنوری ساکن تاج پورہ ڈاکخانہ برانٹیاں خورد ضلع پالی صوبہ راجستھان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-30وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔زیور طلائی کان کی بالی وزن ایک تولہ قیمت/-11000 روپے اندازاً۔زیور چاندی پیروں کی چین250 گرام قیمت 3,000/-روپے ہے۔میرا گزارہ آمداز خورونوش ماہانہ/-400روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :عبدالغنی　　　الامۃ:صائمہ　　　گواہ :چودھری سلیم احمد

وصیت نمبر:19457 مَیں ماثورہ بیگم زوجہ محمد سکتار علی قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر18سال پیدائشی احمدی ساکن گانٹلہ ڈاکخانہ گانٹلہ ضلع مرشدآباد صوبہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-08وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میرے پاس زیور طلائی۔20 گرام حق مہر/-20,000روپے۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش ماہانہ/-400روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :رفیق احمد عاجز　　　الامۃ:ماثورہ بیگم　　　گواہ :سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19458 مَیں صوفیہ پروین زوجہ مکرم عبدالباسط قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر35سال پیدائشی احمدی ساکن خانپور ملکی غازی پور ڈاکخانہ غازی پور ضلع مونگیر صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-01-18وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔زیوز طلائی15 گرام زیوز نقرئی50 گرام۔حق مہر/-11,000روپے۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش ماہانہ/-300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :رفیق احمد عاجز　　　الامۃ:صوفیہ پروین　　　گواہ :سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19459 مَیں ذکرالنساء زوجہ مکرم شیخ شعبان خان قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر55سال پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-16وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔حق مہر۔/-2200روپے۔اس کے علاوہ خاکسارہ کی کوئی بھی ذاتی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش ماہانہ/-300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :اسماعیل خان　　　الامۃ:ذکرالنساء　　　گواہ :شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19460 مَیں بشریٰ بیگم زوجہ مکرم شریف محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر42سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہاڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-12وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل۔زیورات تلائی۔ہار چین 17 گرام 22 کیرٹ کان پھول ایک جوڑی۔3 گرام22 کیرٹ زیور چاندی۔پاؤنچی ایک جوڑی۔46 گرام۔حق مہر: رہائشی مکان 35ڈسمل موجودہ قیمت اندازاً امبلغ/-30,000روپے۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش ماہانہ/-300روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :شمس الحق خان　　　الامۃ:بشریٰ بیگم　　　گواہ :ظہیر احمد خادم

وصیت نمبر:19461 مَیں رحمت النسأء زوجہ حضرت احمد خان مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر50سال پیدائشی احمدی ساکن محمودآباد کیرنگ ڈاکخانہ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-12وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔حق مہر مبلغ/-5000 روپے ہے۔غیر منقولہ: مکان مع زمین 3,50,000/-روپے۔زیورات۔گلے کی چین اور چوڑی 2/1.2تولہ۔جس کی موجودہ قیمت/-21,500روپے ہے۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش ماہانہ/-445روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :شیخ ہم دم احمد　　　الامۃ:رحمت النسأء　　　گواہ :شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19462 مَیں امتہ الرشید زوجہ شریف خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ امور خانہ داری عمر50سال پیدائشی احمدی ساکن محمودآباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔حق مہر مبلغ/-1525روپے۔زیورات۔طلائی گلے کا ہار 17 گرام 22 کیرٹ۔کان کا پھول6 گرام کل میزان 23 گرام قیمت/-20,000روپے ہے۔میرا گزارہ آمداز خوردنوش ماہانہ/-500روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :شریف خان　　　الامۃ:امتہ الرشیدہ　　　گواہ :شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:19463 مَیں میر عطاء الوحید ولد میر عبدالاالحمید قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر29سال پیدائشی احمدی ساکن سری نگر راول پور ڈاکخانہ سنت نگر ضلع سری نگر صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08-04-21وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: نہیں ہے۔میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہانہ/-1,000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ :صغیر احمد طاہر　　　العبد:میر عطاء الوحید　　　گواہ :تنویر احمد خادم

بقیہ: خلاصہ خطبہ جمعہ حضور انور از صفحہ 16

کہ آج مسلمانوں کی اکثریت جھوٹ اور سچ کے فرق کو بھول چکی ہے۔ پس اگر آج احمدیوں نے اس کے خلاف جہاد بلند نہ کیا تو اپنے دل پر ایسا داغ لگانے والے بن جائیں گے جس کا حضرت مسیح موعودؑ سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

تیسری علامت منافق کی وعدہ کرنے پر عہد شکنی کرنی ہے اور آج کل یہ علامت ہر جگہ عام ہے کاروبار میں، روزمرہ کے لین دین میں، اسی طرح تجارتوں میں بدعہدی نہ صرف خیانت ہے بلکہ جھوٹ اور منافقت ہے۔ چوتھی علامت منافق کی کلام کرنے پر فحش گالی گلوچ دینا ہے۔ نام نہاد علماء کی عملی حالت اس بات کی گواہی دے رہی ہے یہ اُن ہی کا حصہ ہے ہمیں زیب نہیں دیتا۔ ہمارے سامنے آنحضرتؐ کا اور حضرت مسیح موعودؑ کا نمونہ ہونا چاہئے۔ مخالف آپ کے سامنے آکر گالیاں دیتے تھے مگر آپ صبر کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان بیماریوں سے محفوظ رکھے جو ایمان اور معاشرہ کو برباد کرنے والی ہیں۔ ہم ہمیشہ امر بالمعروف پر عمل کرنے والے ہوں۔ ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُمت مسلمہ کو حقیقی خیر اُمت بننے کی توفیق عطا فرما۔

بقیہ: علماء دیوبند کی موجودہ حالت از صفحہ 2

ہے۔ اخراج کے اعلان کے بعد مظاہرین کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوگیا ہے، دارالعلوم انتظامیہ کے بارے میں یہ خیال بھی کیا جا رہا ہے کہ وہ حالات سے نمٹنے کے لئے پولیس اور پیراملٹری فورسز کا استعمال کرسکتی ہے۔"

قارئین! اس مظاہرہ، ہڑتال، بائیکاٹ اور معزولی کا نتیجہ یہ نکلا کہ الہامی مدرسہ کے الہامی انتخاب میں چنے جانے والے نے اپنا استعفیٰ پیش کرنے میں خیر سمجھی اور ۲۶ جنوری بروز بدھوار دارالعلوم کے نئے مہتمم مولوی غلام محمد وستانوی صاحب نے اپنا استعفیٰ دینے کا اعلان کیا۔ مگر بعد میں اگلے ہی دن انہوں نے اپنے استعفیٰ کی پیشکش واپس لے لی۔

قارئین انشاء اللہ اگلی قسط میں ہم اس بات پر مزید روشنی ڈالیں گے کہ کیا دارالعلوم دیوبند کی تاریخ میں سٹرائیک، مظاہرے۔ ہڑتال۔ تشدد، کوئی نئی بات ہے یا اس قسم کے واقعات پہلے بھی رونما ہوتے رہے ہیں۔

(جاری) (شیخ مجاہد احمد شاستری)

ہم آئے قادیان

غلام نبی ناظر، کشمیر

حمد اللہ آتے ہی رہتے ہیں، آئے قادیان — کھینچ کر لائی ہے پھر پُرفن ادائے قادیان
بانگ جس طُورِ مسیحی سے ہے پہنچی چار دانگ — یہ وہی آواز ہے میٹھی صدائے قادیان
عالم انسانیت نے ایک کروٹ اور لی — کانوں میں اس کے جو پہنچی ہے ندائے قادیان
ہے خلافت احمدیہ سارے عالم پر محیط — ہر طرف پوشش کناں ہے بس روائے قادیان
ہر طرف سے لگ گیا تانتا بہشتیوں کا ہے — دیکھے جاؤ جلسہ ٔ سالانہ ہائے قادیان
دامنِ حضرت محمدؐ ہاتھ میں تھامے ہوئے — ارتقاء آسودہ ہے اب اشتہائے قادیان
ہر جماعت میں ہے اِلَّا وَاحِدٌ اب سربلند — ناجیوں کی ہے نشانی اقتدائے قادیان
خوبیٔ اعلائے شرفِ کلمۃ اللہ ہے بجا — اور اُونچا ہوتا جاتا ہے بہائے قادیان
خوبیٔ اعلائے شرفِ کلمۃ اللہ ہے بجا — اور اونچا ہوتا جاتا ہے بہائے قادیان
عظمتیں اس کی ہیں دنیا جبیں پر جلوہ گر — پہنچی ہر گوشے میں عالم کے ضیائے قادیان
روحوں کی بیماریوں کا وہ معالج وہ مسیح — لاکھوں بیماروں کو بچوائی دوائے قادیان
دولت ابدی میں ہے نور خلافت کا شعور — اس سے بڑھ کر مقامات عطائے قادیان
وہ کہاں پائے صحیح عظمت رسی کا راستہ؟ — جو خبر پاکر نہ ہوگا آشنائے قادیان
آگہی دین و ایمان کی حقیقت کا امین — کس جگہ خالص نمونہ ہے سوائے قادیان
اجتماعِ عاشقان و داعیانِ دیں کا جوش — نعرہائے شوق سے گونجی فضائے قادیان
چودھویں کا چاند نکلا ہے لئے دوہری چمک — کھلتا، پھلتا، پھُولتا، ہے بس لوائے قادیان
ڈوئیؔ کیا؟ آتھمؔ کہاں؟ لیکھوؔ کجا! سب مٹ گئے — ہے نبوت با خلافت ارتقائے قادیان

رونق تحریر ہے ذکر دیار یار، ہاں
کون اب ناظرؔ نہ چاہے ہے دعائے قادیان

مضامین، رپورٹیں اور اخبار بدر سے متعلق اپنی قیمتی آراء اس ای میل پر بھجوائیں
badrqadian@rediffmail.com

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی مستقل نشریات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پروگرام

نام پروگرام	دن		وقت
خطبہ جمعہ Live	جمعہ	شام	6-30
Repeat	جمعہ	رات	9-45
Repeat	ہفتہ	صبح	8-45
Repeat	ہفتہ	شام	3.20
Repeat	اتوار	صبح	8-45
Repeat	اتوار	شام	7-35
Repeat	جمعرات	صبح	9-15
Repeat	جمعرات	شام	6-00
گلشن وقفِ نو	جمعہ	دوپہر	1-00
	ہفتہ	رات	8-25
	اتوار	دوپہر	12-00
	سوموار	دوپہر	01-00
	منگل	دوپہر	01-00

ایم ٹی اے کی Live نشریات

راہِ ھُدیٰ Repeate	ہفتہ	صبح	9-55
Live	ہفتہ	رات	9-50
Repeate	منگل	رات	10-00
Faith Matters	اتوار	صبح	10-25
	اتوار	دوپہر	01-25
	اتوار	رات	10-00
	بدھ	رات	10-15
	جمعرات	دوپہر	01-35
انتخابِ سخن Live	ہفتہ	شام	6-15

آؤ قرآن مجید سیکھیں

یسرنا القرآن کلاس	اتوار	صبح	07-10
	اتوار	شام	05-40
	سوموار	صبح	06-15
لقاء مع العرب	جمعہ	صبح	7-00
ترجمۃ القرآن	جمعہ	صبح	9-45

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے پروگرام

سوال و جواب (اردو)	جمعہ	دوپہر	2-30
لقاء مع العرب	ہفتہ	صبح	7.05
سوال و جواب (اردو)	ہفتہ	دوپہر	2-00
لقاء مع العرب	اتوار	صبح	7-40
سوال و جواب (انگریزی)	سوموار	صبح	10-25
لقاء مع العرب	منگل	صبح	6-55
سوال و جواب (فرنچ)	منگل	صبح	9-00
سوال و جواب	منگل	دوپہر	2-30
لقاء مع العرب	بُدھ	صبح	6-50
سوال و جواب	بدھ	صبح	9-15
سوال و جواب	بدھ	دوپہر	2-15
خطبہ جمعہ	بدھ	شام	6-15
لقاء مع العرب	جمعرات	صبح	6-10
خطبہ جمعہ	جمعرات	صبح	9-55
سوال و جواب (انگلش)	جمعرات	دوپہر	2-40
ترجمۃ القرآن	جمعرات	رات	7-35

خبروں کے اوقات

خبرنامہ اردو	روزانہ	صبح	5-35
	روزانہ	صبح	8-35
	روزانہ	رات	9-30
عالمگیر جماعتی خبریں	روزانہ	صبح	6-15
	روزانہ	دوپہر	12-00
	روزانہ	شام	5-30
انگریزی خبریں	روزانہ	رات	11-30
سائنس اور میڈیکل کی خبریں	جمعہ	صبح	06-30
" "	منگل	صبح	06-30
" "	منگل	رات	06-20

ایم ٹی اے انٹرنیشنل
(M.T.A International)

کی ڈش لگانے کیلئے مندرجہ ذیل سیٹلائٹ سیٹنگ سے استفادہ کریں

Satalite : Asia Set 3S
Position : 105.5 East
Frequency : 3.760 Mhz
Min Dish Size : 1.8 Size
Polarisation : Horizontal
Symbol Rate : 2600 Mbps
Fec : 7/8

.9P3D6CAMYRJA5CAZVDCO2CAHVTI not found.

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. : (0091) 1872-220757
Tel. : (0091) 1872-221702
(Mob.): " 9915379255
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADR Qadian

Qadian - 143516 Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 60 Thursday 17 Feb 2011 Issue No. 7

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 350/-
By Air : 35 Pounds Or 60 U.S. $
: 40 Euro
: 65 Canadian Dollar

آنحضرت ﷺ جس امانت کو لائے وہ توحید اور حقوق العباد کا قیام ہے پس ایک احمدی کی ذمہ داری ہے کہ اس امانت کا حق بھی ادا کرے مگر سب سے پہلے اپنے نفس کی اصلاح کے ذریعہ امانت کا حق ادا کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرکے ہمارے معیار دیگر مسلمانوں سے بہت بلند ہونے چاھئیں۔ ہماری امانتوں کے معیار چاھے وہ قومی امانت ہو جماعتی یا پھر ذاتی امانت ہو ہر جگہ نمایاں نظر آنی چاھئیں

خلاصہ خطبہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 4 فروری 2011 بمقام لندن یوکے

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت کی تلاوت فرمائی۔

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَوْ آمَنَ اَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِنهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَO

(سورہ ال عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ: تم بہترین اُمت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔ ان میں مومن بھی ہیں مگر اکثر ان میں سے فاسق لوگ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ آیت جو ابھی آپ نے سنی ہے اس کے بارہ میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں لیکن یہ ایسا مضمون ہے، ایسی نصیحت ہے جس کا بار بار ذکر ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں سے جو صرف ایمان کا دعوی ہی نہیں کرتے بلکہ ایمان کی حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں فرمایا کہ اپنے ایمان کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ اپنی نسلوں کے ایمان کی مضبوطی بھی ان کی ذمہ داری ہے بلکہ اپنے ماحول کے رہنے والے ہر شخص کو نصیحت کرنا کہ وہ اللہ کی خاطر نیکیوں کے بجا لانے والے ہوں، ان کی ذمہ داری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس زمانہ میں ہم قرآن مجید اور آنحضرت ﷺ پر کامل ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہم نے قرآن مجید کے احکامات اپنے اوپر لاگو کرنے کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی ہے۔ ہمیں اپنا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ ہم کس حد تک اپنے قول کے ساتھ اپنے عمل کو پیش کر رہے ہیں۔ یہ جائزے ہم اپنے خود ساختہ معیار بنا کر نہیں لے سکتے بلکہ اُس معیار کو سامنے رکھنا ہوگا جو آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائے ہیں اور جب تک ہم اپنے جائزے لیتے رہیں گے ترقی کی طرف گامزن ہوں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ قوموں کا زوال تب ہوتا ہے جب وہ خود ساختہ معیار پر چلتے ہیں۔ قرآن مجید نے گزشتہ انبیاء کے حوالہ سے بیان فرمایا ہے کہ سابقہ قوموں نے جب اپنی تعلیم کو بھلا دیا تو وہ تباہ و برباد ہوگئیں انکی روحانی واخلاقی حالتوں میں بگاڑ پیدا ہوگیا۔ مذہب کی خود ساختہ تشریحات ہونے لگیں۔ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا تقویٰ ان کے دلوں میں باقی نہ رہا اور وہ روحانی لحاظ سے مردہ ہوگئیں۔

مسلمانوں پر خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق آخری شریعت کی حفاظت فرمائی۔ باوجود اس کے کہ اسلام کی یہ حالت ہوگئی تھی کہ بقول شاعر "رہا دین باقی نہ اسلام باقی" اسلام کا ایک حصہ ہر زمانہ میں قرآن مجید کی تعلیم پر عمل کرتا رہا۔ اور پھر آخری زمانہ میں خدا تعالیٰ نے مسیح و مہدی علیہ السلام کو بھیجا اور آج ہم احمدی اس مسیح موعود کو ماننے کا دعویٰ کرنے والے ہیں۔ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے کونے کونے میں دین اسلام کا پیغام پہنچانے کی ذمہ داری خود لی ہے اور فرمایا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" پس ہر احمدی اس کا حصہ دار بن کر ثواب کمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہم کس طرح الٰہی تقدیر کا حصہ بن سکتے ہیں ہمیں اس چیز کا جائزہ لینا چاہئے۔ اپنے اندر ایک انقلاب پیدا کرکے، اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے لئے خالص کر کے اپنے اندر موجود برائیوں کو دور کر کے ہم ہر پاک فطرت کی توجہ اپنی طرف پھیر سکتے ہیں۔ اگر ہم نے اپنے آپ کو اس طرح بنا لیا تو پھر ضروری نہیں کہ ہم ایسی تبلیغ کریں جو مذہبی مسائل پر مشتمل ہو ہمارا اخلاق ہی ہماری تبلیغ ہوگا۔ یہی بات مذکورہ بالا قرآنی آیت میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور خدا کی رضا کیلئے نیکیوں کی تلقین کرو۔ حقوق العباد کی طرف توجہ دلاؤ لیکن سب کچھ کرنے سے پہلے ہمیں اپنے اندر جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی اس کے بعد ہماری باتوں کا اثر ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ انسان کو جس چیز سے محبت ہو اُس کا سب سے زیادہ خیال رکھتا ہے۔ پس جب ایمان کا دعویٰ ہو تو خدا تعالیٰ کی محبت سب سے اوّل ہے۔ پس جب ہم اپنا جائزہ لیں تو احساس ہوتا ہے کہ خیر اُمت کا اعلان کرنا ہی کافی نہیں بلکہ اُس کے ساتھ ذمہ داریاں بھی ہیں جب ایک حقیقی مومن آگے قدم بڑھائے گا تو وہ سب سے قبل یہ دیکھے گا کہ جس برائی سے میں روکنے جا رہا ہوں کیا وہ برائی مجھ میں تو نہیں ہے۔ پس حقیقی مومن کا اندرونی نظام اُسے راہِ راست کی طرف لے آئے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خود ساختہ نیکیوں کے معیار نہیں بن سکتے بلکہ معیار وہی بنیں گے جو اسلام کی تعلیم کی روشنی میں اللہ تعالیٰ سے ہدایت پا کر آنحضرتؐ کے احکام کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائے ہیں۔ جماعت کی بعض روایات ہی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام نے بیان فرمائی ہیں اور جماعت میں رائج ہیں ان کی قدر ہونی چاہئے یہ ایک بہت اہم بات ہے جو ہر احمدی کو سمجھنی چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نمونہ دکھائے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان ہے تو ایک احمدی کو معاشرہ سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ دین کو مقدم رکھنا چاہئے۔ ہمیں مغرب سے مغلوب نہیں ہونا چاہئے بلکہ برائیوں اور لغویات سے بچنا چاہئے۔ قول اور فعل کے تضاد کو اللہ تعالیٰ نے کبھی پسند نہیں فرمایا ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سید نہیں کہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قول وفعل کے تضاد کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس میں مندرجہ ذیل چار علامتیں ہوں گی وہ منافق ہے اور جس میں جتنی علامات کم ہوتی جائیں گی اتنا ہی ایمان کا حصہ ہوگا۔ وہ چار علامتیں مندرجہ ذیل ہیں (۱) امانت رکھے جانے پر خیانت کرنا (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ (۳) عہد کرنے پر عہد شکنی کرنا (۴) جھگڑا کرنے پر گالیاں دینا۔

اس حدیث کی تشریح میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ نفاق کے معنی ہیں باطن کا ظاہر سے مطابقت نہ کرنا۔ جھوٹ میں قول وعدہ خلافی میں فعل اور عہد شکنی اور خیانت میں نیت کا نفاق ظاہر ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں یہ علامتیں ہمیں بہت زیادہ نظر آتی ہیں اور معاشرہ کے زیر اثر ہم میں سے بعض کسی نہ کسی کا شکار ہو رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کر کے ہمارے معیار دیگر مسلمانوں سے بہت بلند ہونے چاہئیں۔ ہماری امانتوں کے معیار چاہے وہ قومی امانت ہو جماعتی یا پھر ذاتی امانت ہو ہر جگہ نمایاں نظر آنی چاہئیں۔ ہم سرکاری دفتر میں کام کر رہے ہیں تو قطع نظر اس کے کہ ساتھ کا عملہ کیا کر رہا ہے ہمارا کردار ہمیں دوسروں سے ممتاز کر رہا ہو۔ تیسری دنیا میں آج ہر شعبہ میں امانتوں میں خیانت ہو رہی ہے۔ کرپشن اس کا لازمی نتیجہ ہے۔ اسلامی ممالک خصوصاً پاکستان میں بھی یہ بیماری جڑھ پکڑ گئی ہے۔ کیا صرف مسلمان ہونے کا اعلان کر کے کوئی خیر اُمت بن سکتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ چار علامتوں میں سے اکثر مسلمانوں میں پائی جاتی ہیں۔ ہمیں امانت کے معیار قائم کرنے کیلئے اس کی حفاظت کرنے کیلئے کوشش کرنی چاہئے آج احمدی ہی اس کا صحیح حق ادا کر سکتے ہیں۔ اور حق ادا کرنا چاہئے تا کہ خیر اُمت میں شامل ہوں۔

آنحضرت ﷺ جس امانت کو لائے وہ توحید اور حقوق العباد کا قیام ہے پس ایک احمدی کی ذمہ داری ہے کہ اس امانت کا حق بھی ادا کرے مگر سب سے پہلے اپنے نفس کی اصلاح کے ذریعہ امانت کا حق ادا کریں۔

آنحضرتؐ نے منافق کی دوسری علامت جھوٹ بیان فرمائی ہے۔ جو قول وفعل کا تضاد ہے ایک طرف اللہ تعالیٰ پر ایمان کا دعویٰ اور دوسری طرف جھوٹ۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جھوٹ اور شرک کو ایک جگہ بیان فرمایا ہے۔ کس قدر افسوس کی بات ہے

(باقی صفحہ 23 پر ملاحظہ فرمائیں)

کمپوزنگ و ڈیزائننگ: کرشن احمد قادیان